Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 A 2

تتمہ نمبر ۳

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دار السلطنت بزبان اردو	نام دار السلطنت بزبان ناگری	آبادی
بیونس ایریز	ब्यूनस एरीज़	۱۸۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	بونس ایریز	ब्यूनस एरीज़	۸۰۰۰۰
یوراگوئی	यूरागोए	۸۰۰۰۰	۲۵۰۶۰۰	مانٹی وایڈیو	मांटे वाईडिओ	۷۰۰۰۰
چلی	चिली			سینٹیاگو	संतियागो	۸۰۰۰۰
پیٹیگونیا	पैटेगोनिआ					
میزان						

ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۱۶۶ جنوبی امریکہ کی سلطنتوں کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی
گیانا	गिआना	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰۰			
وینیزویلا	वेनीज्यूला	۴۵۰۰۰۰	۱۳۵۰۰۰۰	کاراکاس	काराकास	۳۵۰۰۰
نیوگرنیڈا	न्यूग्रेनेडा	۵۰۰۰۰۰	۱۳۶۳۰۰۰	بوگوٹا	बुगोटा	۴۲۰۰۰
ایکویڈار	एक्वेडार	۳۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	کوٹیو	क्विटो	۷۶۰۰۰
پیرو	पीरू	۵۰۰۰۰۰	۲۱۰۶۰۰۰	لایما	लाईमा	۷۰۰۰۰
برزیل	ब्रेज़ील	۳۱۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰	رایوجنیرو	रायोजिनिरो	۲۵۰۰۰۰
بولیویا	बोलिविआ	۴۵۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰	چوکویساکا	चुकिसाका	۲۰۰۰۰
لاپلاٹا	लाप्लाटा	۵۵۰۰۰۰	۵۳۰۰۰۰	پیرانا	पेराना	۸۰۰۰
پیراگوئی	पैरागोए	۸۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	امیشن	असम्पशन	۱۰۰۰۰

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
آریگن	ओरीगन	۱۶۵۰۰۰	۵۲۰۰۰	سیلم	सलेम	
واشنگٹن	वाशिङ्गटन	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	اولمپیا	ओलिम्पिया	
نبراسکا	नेब्रास्का	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰			
کینزاس	कैंज़ास	۱۲۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰			
ڈیکوٹا	डेकोटा		۵۰۰۰			

ضمیمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان — اردو	نام ممالک بزبان — ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان — اردو	نام شہرات خاص بزبان — ناگری	
مسیسپی	मिसीसिपी	۴۶۱۵۱	۸۸۷۰۰۰	نیچز جیکسن	ने चेज़, जेकसन	
لوزیانا	लूजिआना	۴۹۴۳۱	۹۹۹۰۰۰	نیوارلینیس بیٹن روج	न्यू आर्लिअन्स, बेटनरूज	
آرکنیزاس	आरकैंज़ास	۵۲۱۹۸	۴۴۰۰۰۰	لِٹل راک	लिटलराक	
ٹیکزاس	टेकज़ास	۲۳۷۴۲۱	۹۰۱۰۰۰	آسٹن	आस्टन	
کالیفورنیا	कालीफोर्नि-आ	۱۸۸۹۸۱	۳۸۵۰۰۰	سین فرانسسکو	सेनफ्रांसिस्को	
				بینیشیا	बेनीशिआ	
مِنیسوٹا	मिनेसोटा	۸۳۰۰۰	۱۸۳۰۷۷	سینٹ پال	सेंटपाल	
نیومیکسیکو	न्यूमेक्सिका	۲۱۰۷۴۴	۹۳۰۰۰	سینٹافی	सेंटाफ़ी	
یوٹا	यूटा	۱۸۷۹۲۳	۵۰۰۰۰	سالٹ لیک سیٹی	साल्टलेकसिटी	

تتمہ نمبر۲

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	
انڈیانا	इंडियाना	۳۳۰۰۹	۱۳۵۱۰۰۰	انڈیاناپولس	इण्डिआनापुलिस	
الینایس	इलीनोइस	۵۵۴۰۵	۱۶۹۱۰۰۰	چکاگو اسپرنگفیلڈ	चिकागो, स्प्रिङ्गफी.	
مچیگان	मिचीगान	۵۶۲۴۳	۷۵۴۰۰۰	ڈیٹرایٹ لینسنگ	डेट्रायट, लेन्सिङ्ग.	
وسکانسن	विसकांसिन	۵۳۹۲۴	۷۶۰۰۰۰	ملواکی میڈیسن	मिलवाकी, मेडीसन	
کینٹکی	केंटकी	۴۰۵۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	لوزول فرینکفورٹ	लूइसविल फ्रांकफोर्ट	
مسوری	मिसूरी	۶۷۳۸۰	۱۲۱۰۰۰	سینٹ پولس جیفرسن سٹی	सेंटलूइस, जेफरसन सिटी	
آئیووا	आईओवा	۵۰۹۱۴	۶۸۲۰۰۰	ائیوواسٹی	आईओवासिटी	
ٹینیسی	टेनेसी	۴۵۰۰۰	۱۱۴۷۰۰۰	نیشول	नैश्विल	
الاباما	अलाबामा	۵۰۷۲۲	۹۵۶۰۰۰	موبیلی مانٹگومری	मबेल्ली, मांटगुमरी	

تتمہ نمبر۳

تتمہ نمبر۲

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	
ڈیلاویر	डेलावेअर	۳۱۲۰	۱۱۲۰۰۰	ولنگٹن ڈوور	विलमिङ्गन, डोवर	
میریلینڈ	मेरीलेण्ड	۱۳۹۵۸	۶۸۱۰۰۰	بالٹیمور اناپولس	बालटीमोर, अनापुलिस	
ضلع کولمبیا	ज़िला कोलम्बिआ	۶۴	۷۵۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गटन	
ورجینیا	वर्जिनिआ	۶۴۰۰۰	۱۶۹۳۰۰۰	رچمنڈ	रिचमंड	
کارولائنہ شمالی	शिमाली कारोलैना	۴۳۸۰۰	۱۸۰۰۰	ولنگٹن ریلی	विलमिङ्गन, रेली	
کارولائنہ جنوبی	जनूबी कारोलैना	۲۸۲۰۰	۷۱۶۰۰۰	چارلسٹن کولمبیا	चार्लिस्टन, कुलंबिआ	
جارجیا	जार्जिआ	۶۲۰۰۰	۱۰۸۳۰۰۰	سوانہ ملجول	सवाना, मिल्लिज़िविल्ल	
فلاریڈا	फ्लारिडा	۵۳۷۸۶	۱۴۷۰۰۰	ٹالاہاسی	टालाहासी	
اوہیو	ओहाइओ	۳۹۹۶۴	۲۳۷۸۰۰۰	سنسیناٹی کلمبس	सिन्सिनाटी, कलम्बस	

تتمہ نمبر ۲ متعلقہ دفعہ ١٦١

ممالک متحدہ کا حال

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	آبادی
مین	मेन	٣٢٢٢٠	٦٢٠٠٠٠	پورٹلینڈ آگسٹا	पोर्टलैंड,आगस्टा	
نیوہمپشر	न्यूहैम्पशार	٩٢١١	٣٢٦٠٠٠	پورٹسمتھ کانکارڈ	पोर्टसमथ,कांकार्ड	
ورمنٹ	वरमंट	١٠٢١٢	٣١٦٠٠٠	برلنگٹن مانٹپلیر	वरलिङ्गटन,मांटपीलीर	
میساچوسٹیس	मेसाचुसेटस	٧٥٠٠	١٢٣١٠٠٠	بوسٹن لوویل	बोस्टन,लूबेल	
رہوڈآئیلینڈ	ह्रोडआईलेंड	١٣٤٠	١٧٥٠٠٠	پراویڈنیس نیوپورٹ	प्रोविडेन्स,न्यूपोर्ट	
کینکٹیکٹ	कनेक्टिकट	٤٧٦٤	٤٦٠٠٠٠	نیوہیوین ہارٹفرڈ	न्यूहेविन,हार्टफर्ड	
نیویارک	न्यूयार्क	٤٦٠٨٥	٣٨٥١٠٠٠	نیویارک آلبینی	न्यूयार्क,अलबेनी	
نیوجرسی	न्यूजरसी	٨٣٢٠	٩٠٦٠٠٠	نیوآرک ٹرنٹن	न्यूयार्क,ट्रेंटन	
پنسلونیا	पेन्सिलवेनिआ	٤٤٠٠٠	٢٩١٦٠٠٠	فلیڈیلفیا ہیرسبرگ	फिलेडेल्फिआ,हेरिसबर्ग	

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی
امریکہ روسی	अमेरिका रूसी	۳۷۱۰۰۰	۶۰۰۰۰	نیوارکینجل	न्यूआर्केंजिल	
برطنی امریکہ	ब्रिटनी अमेरिका	۳۵۰۰۰۰۰	۲۱۸۱۲۷۰	کوبیک	क्विबेक	۶۲۰۰۰
ممالک متحدہ	युमालिकमुतहदा संयुक्तराज्य	۳۳۰۶۰۰۰	۳۲۰۰۰۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गटन	۴۰۰۰۰
میکسیکو	मेक्सिको	۸۶۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	میکسیکو	मेक्सिको	۱۵۰۰۰۰
گاٹیمالا	गाटेमाला	۴۵۰۴۷۰	۲۰۰۰۰۰	گاٹیمالا	गाटेमाला	۴۰۰۰۰
سالویڈر	सालवेडर	۵۹۷۱	۲۸۰۰۰۰	سین سالویڈر	सेन सालबेडर	۲۰۰۰۰
ہانڈیوراس	हांडयूरास	۳۸۰۸۸	۲۳۶۰۰۰	کومایاگوآ	कुमायागोआ	۱۲۸۰۰
نکاراگوآ	निकारागोआ	۳۱۰۵۰	۲۳۵۰۰۰	لیون	लिओन	۱۰۰۰۰
کوسٹاریکا	कास्टारेका	۱۰۳۶۰	۹۰۰۰۰	سین جوز	सेनजोज़	۱۸۰۰۰
ویسٹ انڈیز یعنی جزائر ہند غربی	वेस्टइंडीज़ यानी हिंदपश्चिमी	۹۰۰۰	۳۵۰۹۰۰۰			

آنے ۔

خدا تعالےٰ کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ مین کار عظیم کا انجام دینا باقی ہی اور بمقتضاے محبت ہم جنسان و خیال آسایش و آرام خود ہا و فرایض بجانب حق تعالیٰ ہمکو واجب و لازم ہی کہ ہم کار مذکور کے انصرام مین شریک ہو دین اول ہمکو چاہیے کہ اوس ترحم پر غور سے نظر کرین جو ایزد جل جلالہٗ نے بذریعۂ دین ہمپر عطا فرمایا ہی اور بعد ازان اپنی روحون کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص کرین ۔

ہمپر لابد ہو کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اپنے چلن سے ظاہر کرین جاہلون کو تعلیم کرین کلامات ربانی اور رسالجات مذہبی کو مشتہر کرین اور مدارس و دیگر حسنات کی مدد مین جسقدر ہو سکے اوسقدر معین و مددگار ہون اور روز و شب بدل و جان دست بدعا رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جسمین تمام روے زمین علم الٰہی سے اسقدر پر ہو جاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہی

[stamp]

البتہ اس حصہ ملک میں کا کہ اقسام پرند ہین ہجوم رہتا ہی اور قرب و جوار کے سمندرون مین سیل اور والرس یعنی دریائی گھوڑا اور ویل با فراط ہین۔

روے زمین کے مختلف ملکون اور ولایتون کا بیان ہوا جنمین سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہین اور ہرشی سے مملو ہین جس سے انسان کی خواہشون یا احتیاجون کا انصرام ہوسکتا ہی مگر اس امر کے خیال سے بڑا افسوس اور رنج ہوتا ہی کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اسقدر کریہ صورت کر رکھا ہی کہ تمام مخلوق رنج والم مین آہ زن و درد کش ہی۔

بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقائد باطل و مبتذل مین گرفتار ہین اور جہالت کے تاریک پہاڑون پر ٹھوکر کھاتے پھرتے ہین غم و گناہ و مرض و موت و خطا و خوف اونکو گھیرے ہوے ہین اور وقت ضرورت وے کذب و دروغ کے پناہون کی طرف رجوع کرتے ہین جو اونکے کام نہین

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کئی وسیع قطعات بحر
انٹارکٹک یعنی بحر جنوبی مین قطب جنوبی کی طرف
دریافت ہوے ہین جو کسی ایک براعظم جنوبی کے حصے تصور
کیے جاتے ہین۔

سر جیمس راس صاحب نے ۱۸۴۱ء مین وکٹوریا لینڈ کو
دریافت کیا یہ قطعہ نیوزیلینڈ کے جنوب واقع ہے اور
بہ نسبت دیگر قطعات اراضی کے جو اب تک معلوم ہوئے ہین
قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے۔

اسکے ساحل پر بلند پہاڑ ہین جو یخ کے وسیع تختون اور
برف دائمی سے مستور رہتے ہین۔

کوہ ایریبس نامی آتش فشان بارہ ہزار چارسو فیٹ (۱۲۴۰۰)
اونچا ہے جسکے شعلے بعض مرتبے دہانہ کوہ مذکور سے دو ہزار (۲۰۰۰)
فیٹ کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین اور
ایام سرما کی طول و طویل راتون مین اوس تاریکی کو
روشن کرتے ہین جو اس ویران و بے چراغ ملک پر
چھائی رہتی ہے۔

انٹارکٹیکا کے قطعے انسان سے خالی ہین مگر لب دریا

१ एंटार्कटिका
२ सरजेम्सरास
३ विक्टोरियालैण्ड
४ न्यूज़ीलैण्ड
५ एरीबस
६ एंटार्कटिका

کہلاتے ہین۔

جزائر سوسایٹی

جزائر سوسایٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے تقریباً وسط مین واقع ہین۔

یہ جزائر مرتفع اور خوشنما ہین و شہرت و منزلت مین جزائر سینڈوچ سے درجۂ دوم پر ہین انمین ٹہیٹی جزیرۂ اعظم ہی اور اسلیے یادگار کہ پالنیشیا مین اول اول اسی مقام کو پادری بھیجے گئے تھے تقریباً سب باشندون نے دین عیسوی قبول کرلیا ہی اور عرصۂ چند سال سے گورنمنٹ دیسی بزبردستی فرانس کے ماتحت کردی گئی ہی۔

جزایر مارکویساس

مجمع الجزائر مارکویساس جزیرۂ سوسایٹی کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہی اور اب فرانس کے تابع۔

۱۰۸۔ انٹارکٹیکا کا بیان

१ सोसाइटी
२ अस्ट्रेलिया
३ अमेरिका
४ सैण्डविच
५ टोहीटी
६ पालीनेशिया
७ फ्रान्स
८ मारकीसास
९ सोसाइटी
१० अण्टार्कटिका

ہے جہان جہازون کی آمد و رفت کثرت سے رہتی ہے۔

جزائر جو خط استوا کے دکھن ہین

جزائر فرینڈلی (یعنی جزائر دوستانہ) یا جزائر ٹونگا آسٹریلیا کے مشرق اوس سے تخمیناً دو ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہین۔

ان جزیرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا اور انکا نام فرینڈلی اسلیے رکھا کہ یہان کے باشندے ظاہرا شفقت پیش آئے۔

یہان کا بادشاہ اب عیسائی ہے اور دین عیسوی کی یہان بڑی ترقی ہوئی ہے۔

جزائر نیوگیٹیر

جزائر نیوگیٹیر (یعنی جزائر ملاحان) جزائر فرینڈلی کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہین اونکا یہ نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جزائر مذکور کے باشندے اپنی ڈونگیون کے کھینے مین خوب مشاق اور ہوشیار معلوم ہوتے تھے اب یہ جزائر عموماً سیمو آس

کے بدین اسم موسوم ہوئے ہین ـــ

جزائر سینڈوچ

جزائر سینڈوچ خط سرطان کے قریب اور میکسیکو سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ پر واقع ہین اور جمیع جزائر پالنیشیا مین اولی ترین ہین ـــ

جزیرہ ہوائی یا اوہیٔ جو تمام اس مجمع مین جزیرۂ اعظم ہی جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچوین حصہ کے قریب ہی اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑون سے مشہور ـــ

تخمیناً چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے اور کوئی زبان تحریری نہین رکھتے تھے اب وے شائستہ اور تربیت یافتہ ہین مدرسے اور گرجے جابجا مقرر ہین انجیل چھپ گئی ہی اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہی ـــ

اس جزیرے مین وہان ہی کا ایک متوطن بادشاہ باختیارات خودسری حکمرانی کرتا ہی اور اوسکا دارالسلطنت ہونولولو

१ सैंडविच
२ ओवीहवी
३ पालीनेशिया
४ हवाई
५ ओवीही
६ सीलान
७ होनोलुलु

۱۷۹ ادن جزائر کا بیان جو خط استوا کے شمال ہین

جزائر لاڈرون یا میری این جزائر فلپانیہ کے شرق واقع ہین۔

انکو میگیلان صاحب نے ۱۵۲۱ عیسوی مین دریافت کیا اور وہان کے باشندون کے خواص دزدی کے باعث سے اونکا نام لاڈرون رکھا جو ایک ایسے لفظ کے مشتق ہوا ہی جسکے معنی چورون کے ہین بعد ازان اسپین کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لیے اوسکا نام میری این رکھا گیا۔

جزائر ہذا مین سے صرف پانچ آباد ہین جنمین جزائر فلپانیہ سے اوٹھکر نوآباد اہل اسپین اکثر بسے ہین۔

جزائر کارولائنس

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر کارولائنس کا بڑا مجمع ہی۔

یے جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

१ लाडरोन
२ मेरी एन
३ फिलिपानिया
४ मेगीलान
५ स्पेन
६ मेरी एन
७ फिलिपानिया
कारोलैन्स
८ जापान
९ आस्ट्रेलिया
१० चार्ल्स

درخت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور شکرقند اور کیلے وغیرہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین —

سور اور کتے اور گھونس ہی صرف دیسی چوپائے ہین —

باشندے

باشندے نسل ملایانی سے متعلق ہین مگر دراز قد اور خوش ساخت —

یے لوگ عموماً کاہل ہوتے ہین الّا لڑائی مین دلیر اور غضبناک اور بیرحم اون مین اِس جہالت کے ساتھ لڑائی جھگڑے ہوے ہین کہ بعض جزائر سرتاپا بےچراغ ہوگئے ہین بچہ کشی بدرجہ کثیر جاری ہے —

اور یہان کے لوگ اپنے کریہ منظر بتون کو انسانون کی قربانیان دیتے ہین اور مردم خوری بھی بعض جزائر کے مجمعون مین رائج ہے الّا بعض مین مذہب عیسوی داخل کیا گیا ہے اور اوسکی بڑی ترقی ہوئی ہے —

جزائر فجی	انکے باشندے اکثر مردم خور ہین اور بعض مین مذہب عیسوی جاری ہوگیا ہی۔

१ फिज़ी
२ पालीनेशिया
३ मलेशिया
४ आस्ट्रेलेशिया
५ अमेरिका

۱۷۸۔ پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (معنی جزائر کثیر) جزائر کے اون بیشمار مجمعون سے مراد ہی جو بحرالکاہل مین واقع ہین۔

اور جنکے مغرب کی جانب جزائر ملیشیا اور آسٹریلیشیا ہین اور مشرق کی طرف امریکہ۔

جزائر کلان مین اونچے اونچے پہاڑ ہین جنمین سے بعض آتش فشان ہین۔

اور جزایر خورد جو مونگے کے کیڑے سے پیدا ہوے ہین پست ہین اور سمندر کی سطح سے تقریباً ہموار۔

آب وہوا خوب خوشگوار ہی کیونکہ گرمی کی حدت سمندر کے سبب سے اعتدال پر رہتی ہی۔

زمین عموماً سیر حاصل ہی اور تحفہ سبزے سے مستور رہتی ہی۔

زمین

نیوگنی یا پاپوآ

نیوگنی یا پاپوآ جزیرہ آسٹریلیا کے شمال واقع ہی اور جزیرہ مذکور سے آبنائے ٹارس کے ذریعہ سے علحدہ ہی۔

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہی اور احاطہ مندراج کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی وسط کا حال کم معلوم ہی۔

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے مشہور ہی۔

اسکے باشندے پاپوآن یعنی دریائی حبشی ہین یہ لوگ وحشی ہین اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ مین نہین ہی۔

خزایر دیگر

نیوگنی کے شرق اور اوسکے گوشۂ جنوب وشرق مین جزائر کے بہت مجمع ہین مثلاً نیو آئرلینڈ نیوبرٹین نیوہبرڈیز نیوکلیڈونیا اور

१ न्यूगिनी
२ पापुआ
३ न्यूगिनी
४ पापुआ
५ आस्ट्रेलिया
६ टारेस
७ पापुआन
८ न्यूगिनी
९ न्यूआयरलैंड
१० न्यूब्रिटेन
११ न्यूहेब्रिडी
१२ न्यूकलेडोनिया

قرن یعنی سرخس بکثرت پیدا ہوتی ہے جسمین سے بعض بعض کی جڑین بطور غذا کے مستعمل ہوتی ہین۔

یہ خبریرہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہے۔

یہانکے باشندے جو ماوریز کہلاتے ہین ملایائی نسل سے ہین مگر دراز قد اور چست و چالاک اور فہیم ہوتے ہین۔

سابق مین وے اپنے بدنون مین گودنا دیتے تھے اور خونریزی اور مردم خوری کے خوگر تھے الا اب پادری صاحبون کی محنت و سعی سے اونمین تربیت و شائستگی پھیل گئی ہے مردم خوری بند ہوگئی ہے اور اکثرون نے مذہب عیسوی اختیار کرلیا ہے۔

جزیرۂ شمالی مین آکلینڈ جناب نواب گورنر بہادر برطینی کا مسکن ہے۔

اور ویلنگٹن کہ نہایت زیادہ آباد ہے آبنائے کوک پر واقع ہے۔

اور کینٹربری جزیرۂ وسطی کے مشرقی ساحل پر ہے۔

ہوتے ہین الا آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ کے
سواے جمیع ممالک مذکورہ کے لیجسلیچر یعنی واضعان قوانین
کے جلسے باختیارات خودسری جُدے جُدے مقرر ہین جو ازجانب
رعایا منتخب ہوے ہین۔

१ क्वीन्सलैण्ड
२ लेजिसलेचर
३ न्यूजीलैण्ड
४ आस्ट्रेलिया
५ कुक

نیوزیلینڈ

آسٹریلیا کے گوشۂ جنوب و شرق مین نیوزیلینڈ
دو جزائر سے مرکب ہی جنمین سے ہر ایک جزیرہ سیلان
کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی۔
ان دونون کے درمیان آبناے کوک حائل ہی اور
جنوب مین ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہی جو نیوزیلینڈ سے
متعلق ہی۔
جزایر متذکرۂ بالا پہاڑون کے سلسلون سے منقطع ہین
جنکی چوٹیان برف دائمی سے مستور رہتی ہین اونمین
کئی کوہ آتش فشان بھی ہین علاوہ برین گرم پانی کے
چشمے کثرت سے ہین۔
اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبے برپا ہوتے ہین
آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیرحاصل ہی۔

شرقی ساحل پر کوئینسلینڈ آبادی نہایت جدید ہی جسمین شہر خاص برسبین ہی۔

۱۷۷۔ ٹسمینیا یا وینڈیمینس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت مین تقریباً جزیرہ سیلان کے برابر ہی آسٹریلیا کے جنوب ہی اور اوس سے آبنائے باس کے ذریعہ سے جدا ہوا ہی۔

اِس جزیرہ کی سرزمین کوہستانی ہی اور آب وہوا معتدل۔

عرصہ دراز تک یہان قیدیون کی بود وباش رہی الّا اب برطانیہ کے نوآبادیہان کثرت سے ہین۔

جنوبی شرقی ساحل پر ہابرٹ ٹون حکومت گاہ ہی اور لانسسٹن اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع ہی۔

نیوسوتھ ویلس کے نواب گورنر بہادر آسٹریلیا اور ٹسمینیا کے ممالک مقبوضہ برطانیہ کے گورنر جنرل

१ ब्रिसबेन
२ टैस्मेनिया
३ वानडीमेन्स
लैंड
४ सीलान
५ आस्ट्रेलिया
६ वास
७ हाबर्टटौन
८ लासिस्टन
९ न्यूसौथवेल्स
१० टैस्मेनिया

کے قریب میلبرن دارالحکومت ہی سنہ ۳۰ء عیسوی مین
اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمین ایک لاکھ
باشندے ہین۔
میلبرن کے گوشۂ جنوب و مغرب مین گیلانگ ترقی پذیر
شہر ہی۔

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا کے مغرب
واقع ہی۔
دارالامارت ایڈیلیڈ خلیج سینٹ وسنٹ پر ہی
برابرا کی مالدار مسی کانین شمال مین ہین۔

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریاے سوان آسٹریلیا کے
جنوب و مغرب پر محیط ہی یہ آبادی ہندوستان سے اقل
فاصلہ پر ہی اور اب جزیرۂ مذکور کے صرف اسی قطعہ مین قیدی
بھیجے جاتے ہین میش پروری پیشہ خاص ہی اور بکنارۂ دریاے
سوان مغربی کران پر پرتھ دارالحکومت ہی۔

کوئینسلینڈ

१ मेलबर्न
२ जीलांग
३ आस्ट्रेलिया
४ विक्टोरिया
५ ऐडीलेड
६ सेंटविन्सेंट
७ बराबरा
८ आस्ट्रेलिया मग़रबी
९ स्वान
१० पर्थ
११ क्वीन्सलैंड

نیو سوتھ ویلس آسٹریلیا کے شرقی جانب مین واقع ہی
اس آبادی مین بلیو مونٹنس یعنی کوہ ازرق شمالاً
جنوباً سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک گذرتا ہی
میش پروری اور کندیدگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہین
سڈنی جسمین ایک لاکھ باشندے ہین پورٹ جیکسن
پر ہی اور وہان سے سونا اور اون بمقادیر کثیر اونکلون
کو بھیجے جاتے ہین۔
شہر پاراماٹا جو پورٹ جیکسن پر ہی آسٹریلیا کا شہر اولین
تھا۔

وکٹوریا

وکٹوریا یا آسٹریلیا فیلکس جسمین جزیرہ آسٹریلیا
کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہی نیو سوتھ ویلس سے
بذریعہ دریاے مرے علحدہ ہوا ہی اس قطعہ کی آب و ہوا
خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہی۔
مغرب مین بالاراٹ نہایت زرخیز طلائی کانون سے ایک
ہی میش و مواشی بکثرت پالے جاتے ہین۔
دہانہ دریاے یارایارا کے متصل دریاے مذکور پر پورٹ فلپ

१ न्यूसौथवेल्स
२ ब्लूमौन्टेन्स
३ सिडनी
४ पोर्टजैक्सन
५ पारामाटा
६ आस्ट्रेलिया
७ विक्टोरिया
८ आस्ट्रेलिया
फीलिक्स
९ आस्ट्रेलिया
१० न्यूसौथवेल्स
११ मरे
१२ बालाराट
१३ यारायारा
१४ पोर्टफिलिप

۱ बाटनीबे
२ आस्ट्रेलि-या
३ आस्ट्रेलिया
४ न्यूसौथ वेल्स
५ विक्टोरिया
६ आस्ट्रेलि-या जनूबी
७ आस्ट्रेलि-या मग़रबी
८ क्वीन्सलैंड

۱۷۸۷ء مین انگلستان سے عبور دریاے شور ہوکر باٹنی بے کو
کہ آسٹریلیا کے ساحل شرقی پر ہی بھیجے گئے تھے
چنانچہ اوسیوقت سے آبادی بتدریج زیادہ ہوتی گئی الا
تھوڑے عرصہ سے برلیطنی تارک الوطنون سے بہت بڑھ گئی
ہی جو زراعت اور میش داری اور کندیدگی طلا مین مصروف
رہتے ہین —

آسٹریلیا کے دیسی لوگ روے زمین کے نہایت بدتر اور
مبتذل باشندون سے ہین —

یہان کی بعض قومون کے لوگ بالکل ننگے پھرتے ہین اور
بعض کے مردم خوری کرتے ہین —

آسٹریلیا مین صرف ولایت برلیطانیہ ہی کی جدید آبادیان
قائم ہوئی ہین چنانچہ کل جزیرہ ماتحت تخت انگلشیہ کے متصور
ہوتا ہے —

نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا اور آسٹریلیا جنوبی
اور آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ آبادیان جدید
ہین —

نیوسوتھ ویلس

اور درخت انگور بوئے جاتے ہین اور فرن[1] یعنی سرخس اور درخت ہائے گوند بافراط ہوتے ہین۔

حیوانات

تقریباً سب چوپائے تھیلی دار ہین اور اکثر آسٹریلیا[2] ہی کے جزیرے مین پائے جاتے ہین چنانچہ اون سب مین کنگیرو[3] بڑا ہوتا ہی اور آرنیتھارنکس[4] عجیب اوسکی چونچ بط کی مثال ہوتی ہی اور اوسکے پنجون مین جو پوست سے وصل ہوتے ہین چنگل ہوتے ہین اور مکا بدن سنبور سے مستور ہوتا ہی اور اوسکی دُم چوڑی اور چپٹی ہوتی ہی۔

آسٹریلیا[5] کے راج ہنس کالے کالے ہوتے ہین اور بھیڑین اور مویشی اور گھوڑے جنکو یوروپی نوآبادون نے جاری کیا تھا اب بکثرت ہین۔

۱۷۶۔ باشندون کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش وحشیون سے مشتمل ہین جو بحری حبشی یا پاپوآنی[6] اقوام سے ہین یوروپی نوآباد جو اول اول اِس جزیرے مین بسے وہ قیدی تھے جو

१ फर्न
२ आस्ट्रेलिया
३ कंग्र
४ आरनीथा-
रिंकस
५ आस्ट्रेलिया
६ पापुआनी

اوتھلی جھیل ہی صورت مین گھوڑے کے نعل کی مثال ہی۔

آب و ہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہین اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہی اِلّا بعض مرتبے وسط کی جانب سے جو ہوائین سوزان وہان آتی ہین وہ آزار رسان ہوتی ہین۔

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرے کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز ہین تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہین۔ اور کوئلہ سنگین بعض قطعات مین ملتا ہی۔

اوّل اوّل ۱۸۵۱ء مین سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ بارہ کرور روپیہ کے قریب ہی۔

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتلی بیابانون سے مرکب ہی اِلّا چراگاہی اور جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی ہین اور مکہ اور گندم اور سن اور تماکو

صرف ایک ربع کم۔

سطح

ساحل مین بڑے بڑے دندانے کم ہین۔

خلیج کارپنیٹریا شمال مین ہی اور تسارک بے مغرب مین۔

اگرچہ اِس جزیرے کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہین گیا لیکن معلوم ہوتا ہی کہ اوسکے کنارے کنارے پہاڑون کا ایک سلسلہ گذرتا ہی اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحون سے مرکب ہی۔

آسٹریلین آلپس کی چوٹیان جو جنوب و شرق مین ہین برف دائمی سے مستور رہتی ہین۔

دریاے مری کہ اِس جزیرہ کے اون دریاؤن سے جو اب تک معلوم ہوے ہین دریاے اعظم ہی بشمول اپنے معاون خاص دریاے ڈارلنگ کے آسٹریلین الپس اور بلیو مونٹنس (یعنی کوہ ارزق) کے مغربی ڈہلاؤن کا پانی نکالتا ہی۔

جھیل ٹارنس کہ آسٹریلیا جنوبی مین آب شور کی

१ कारपेंटेरिया
२ टार्कबे
३ आस्ट्रेलियन
आल्पस
४ मेरे
५ डारलिंग
६ आस्ट्रेलियन
आल्पस
७ ब्लूमौंटेन्स
८ टारेन्स

جنوب مین ہین۔

جزائر مذکور جایفل اور جاوتری اور لونگون کی جہت سے مشہور ہین اور اہل ڈچ[1] جو اونکے مالک ہین بڑی احتیاط سے اونکی حفاظت کرتے ہین اور ساعی رہتے ہین کہ زراعت مصالحون کی جزائر مرقوم الصدر ہی پر مقید رہے۔

۱۷۵۔ آسٹریلیشیا[2] کا بیان

آسٹریلیشیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہی جو ملیشیا[3] کے جنوب و شرق مین واقع ہین۔

جزائر مذکور مین جزائر عظیمہ آسٹریلیا[4] اور نیوزیلینڈ[5] اور نیوگنی[6] ہین۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا[7] جو دنیا مین جزیرۂ اعظم ہی ایشیا[8] کے جنوب و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف مین واقع ہی اور شرق مین بحر الکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور مغرب مین بحر ہند سے محدود ہی۔

رقبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہی یعنی یوروپ سے

१डच
२आस्ट्रेलेशिया
३मलेशिया
४आस्ट्रेलिया
५न्यूजीलेंड
६न्यूगिनी
७आस्ट्रेलिया
८एशिया

منیلا دارالحکومت صاحبان اسپین لوزان مین واقع ہی اور تماکو کے چرٹون سے مشہور۔ ٢ منیلا

٢ لوزان

سیلیبیز

٣ سیلیبیز

بورنیو کے مشرق سیلیبیز کا جزیرہ کلان چار طول وطویل جزیرہ نماؤن سے مرکب ہی جو عمیق خلیجون سے ازہم جدا ہین۔ ٤ گورنٹلو

٥ بونیز

٦ ملیشیا

اس جزیرے مین چانول بمقدار کثیر پیدا ہوتے ہین اور پرندون کے خوردنی آشیانے چین کو بھیجے جاتے ہین بوجنیز لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہین ملیشیا کے جملہ دیگر قومون سے برتر ہین۔ ٧ مکاسر

٨ ملکا

٩ سیلیبیز

١٠ جیلولو

١١ سیرام

جنوبی مغربی ساحل پر مکاسر اہل ڈچ کی آبادی ہی جو اس جزیرے مین کسیقدر اقتدار رکھتے ہین۔ ١٢ امبوینا

١٣ ٹرنیٹ

١٤ بانڈا

جزائر مصالحہ یا ملکا

سیلیبیز کے پورب جزایر ملکا یا مصالحہ اہل ڈچ کے تحت مین ہین۔

اونمین جلولو شمال مین ہی اور سیرام اور امبوینا اور ٹرنیٹ وسط مین اور بانڈا یا جزائر جایفل

قوم ڈائکیس کے لوگ اسقدر وحشی ہین کہ شادی عامہ کے موقعون پر یہ لوگ اپنے دشمنون کی کھوپریون کو اپنے ٹھکون کے گرد بطور آرایش لٹکا لیتے ہین اور کسی جوان کی شادی نہین ہو سکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی علامت مین کم سے کم ایک سر انسانی نذر نہ کر لیوے۔

سر جیمس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد مین و نیز دریائی ڈکیتی کے استیصال مین جو اس ارکیپلیگو مین خوب جاری ہی بہت سعی کی ہی۔

اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک مین رعایا کو تعلیم دینے مین مصروف ہین۔

१ फिलिपीन
२ स्पेन
३ लूजान
४ मेंडनओ
५ पलावान

جزایر فلپانیہ

بورنیو کے شمال و مشرق جزائر فلپانیہ کا مجمع کثیر التعداد اور سیر حاصل برائے نام اسپین کے تابع ہی۔

لوزان شمال مین اور منڈناو جنوب مین و پلاوان جنوب و مغرب مین اس مجمع مین جزایر اعظم ہین چانول اور شکر اور تماکو اور سن اجناس بھرتی سے خاص ہین۔

کے بیچ مین واقع ہی

اگرچہ وسط کا حال کم معلوم ہی الا کوہستانی متصور ہوتا ہی۔

آب و ہوا خوشگوار ہی اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤن سے معتدل ہو جاتی ہی۔

زمین سیر حاصل ہی اور یہ جزیرہ سونے اور ہیرے سے زرخیز ہی۔

جنگلون مین ارنگ اوٹانگ ایک قسم کا بڑا لنگور ہوتا ہی جو درختون مین اپنا مکان بناتا ہی۔

اصلی باشندے جنکو ڈایکس کہتے ہین اکثر وسط مین پائے جاتے ہین ملایانی اور چینی ساحلون پر بکثرت ہین۔

اگرچہ برائے نام بورنیو کا ایک سلطان ہی الا درحقیقت چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہین۔

گوشۂ شمال و مغرب مین سراوک جسمین ایک صاحب انگلشیہ سر جمیس بروک نامے راجہ ہی۔

لبوان چھوٹا سا جزیرہ بورنیو کے متصل برطانیہ سے متعلق ہی مغرب مین بانسیانا اہل ڈچ کی آبادی ہی۔

1 जावा
2 सीलान
3 संडा
4 सुमात्रा
5 जावा
6 बटेविया
7 डच
8 बाली
9 संबावा
10 फ्लोरेस
11 टमोर
12 जावा
13 बोर्नियो
14 आस्ट्रेलिया
15 ग्रीनलैण्ड
16 सीलान
17 जावा

جزیرہ جاوا[1] وسعت مین جزیرہ سیلان[2] سے قریب دوچند کے ہی اور بذریعہ آبنائے سنڈا[3] جزیرۂ سماترہ[4] سے جدا ہوگیا ہی جزیرۂ مذکور پہاڑون کے ایک سلسلہ سے منقطع ہی جسمین تقریباً چالیس کوہ آتشین ہین اور قہوہ اور چانول اور شکر اور مرچ بمقادیر کثیر پیدا ہوتے ہین۔

مجمع الجزائر مین جزیرہ جاوا[5] نہایت آباد اور مشرق مین صاحبان ڈچ کے اقتدار کا مقام خاص ہی۔

شمالی مغربی ساحل پر بٹیویا[6] بڑا تجارتی شہر اور اہل ڈچ[7] کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہی۔

بالی[8] اور سمباوا[9] اور جزیرہ چوب صندلی اور فلورس[10] اور تمور[11] جاوا[12] کے شرق واقع ہین۔

۱۷۴ — بورنیو کا بیان[13]

آسٹریلیا[14] یا گرینلینڈ[15] سے کہ تمام روے زمین مین جزیرہ اعظم ہی بورنیو درجۂ دوم پر ہی اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان[16] سے بارہ گونہ ہی یہ جزیرہ جاوا[17] کے شمال خط استوا

۱۷۳ - جزائر سنڈا[1] کا بیان

سماترا[2] خط استوا کے ہر دو جانب ملایا[3] کے گوشہ جنوب و مغرب مین واقع ہی چنانچہ آبناے ملاکا[4] اُن دونو نکے درمیان حائل ہی۔

یہ جزیرہ بڑا ہی اور سیلان[5] کی وسعت سے شش چند کے قریب ہی۔

وسط کی ایک قوم جسکے لوگون کو بٹاز[6] کہتے ہین مردم خور ہی آدمیون کو بعض مرتبے زندہ کھا جاتے ہین اور گوشت نمک اور مصالحون کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہی۔

اس جزیرہ کے شمالی قطعے دیسی سردارون کی حکمرانی مین ہین جنمین سلطان اچین[7] خاص سے ہی جنوبی حصہ ڈچ[8] کے ماتحت ہی پیڈانگ[9] اور بنکولن[10] ساحل مغربی پر مقامات خاص ہین۔

جزیرہ سماترہ[11] کے جنوبی شرقی کنارے کے مقابل بنکا[12] ایک چھوٹا سا جزیرہ ڈچ کے تابع ہی اور نہایت زرخیز قلعی کی کھانون سے مشہور۔

१ संडा
२ सुमात्रा
३ मलाया
४ मलाका
५ सिलान
६ बटाज़
७ सल्तान
८ डच
९ पेडांग
१० बंकूलिन
११ सुमात्रा
१२ बंका

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً سہ چند ہی—

آبادی تخمیناً تین کرور ہی—

اوشنیا تین حصون مین منقسم ہی یعنی مغرب مین ملیشیا جنوب مین اسٹرلیشیا اور مشرق مین پالنیشیا

ملیشیا

ملیشیا جسکو مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہین حسب تشریح ذیل تقسیم ہی—

گوشۂ جنوب و مغرب مین جزائر سنڈا وسط مین بورنیو شمال مین جزائر فلپائنہ اور مشرق مین سیلیبیز اور جزائر ملکا—

اس حصے کا نام ملیشیا اسلیے ہوا کہ اوسمین ملایانی لوگ بہت ہین اگرچہ اصلی باشندے وحشی حبشی اقوام کے تھے الا ملایاؤن نے اونکو وسط کی طرف ہٹا دیا—

یے جزائر الیشیائی سونے اور ہیرے اور کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحون کی جہت سے مشہور ہین—

१ मलेशिया
२ आस्ट्रेलेशिया
३ पालीनेशिया
४ मलेशिया
५ सुंडा
६ बोर्नियो
फिलीपीन
सेलेबीज़
मलक्का
मलेशिया

جاری رہتی ہین ۔

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہین اور وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری کرتے ہین ۔

آبنائے میگیلان پیٹیگونیا اور مجمع الجزائر ٹیرا ڈل فیوگو کے درمیان حائل ہی ۔

یہ مجمع چند غلیظ اور بیچارے حقیر ہندیون سے آباد ہی ۔

جزیرہ ہرمٹ مین راس ہارن سیدھا کھڑا تاریک کوہک ہی اوسکی بلندی چھ سو فیٹ کے قریب ہی اور اوسپر باد تند اور طوفان سے تقریباً ہمیشہ ضرب رہتی ہی ۔

۱۷۲ - اوشنیا کا بیان

بحر الکاہل کرۂ زمین مین بحر اعظم ہی اور تمام روئے زمین کی سطح کے ایک ثلث پر مبسوط ہی وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے جزیرون سے مرصع ہی جنسے ایک بڑا حصہ اوشنیا نامے مرکب ہی ۔

اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہی

१ मैगीलान
२ पैटेगोनिया
३ टेराडेलफ्यूगो
४ हरमिट
५ हार्न
६ ओशानिया

१ सैंटियागो
२ वाल्परेसो
३ सैंटियागो
४ कोकिंबो
५ चिलोई
६ पैटेगोनिया

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم الشان درختون کے بن ہین ۔

۱۵۴۱ء مین اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا الّا نادانی سے جنوبی ارا کانی ہندیون کے مغلوب کرنے کا قصد کیا ۱۸۱۸ عیسوی مین اِس ملک نے اپنی خود سر مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ مین نہایت اقبالمند سلطنت ہے ۔

سینٹیاگو دار السلطنت ایک سیر حاصل ضلع مین سمندر سے فاصلہ پر واقع ہے ۔

والپریسو سینیٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہے ۔

شمال مین کالمبو تانبے کی جہت سے مشہور ہے ۔

جنوب مین چلوئی کا مرطوب جزیرہ جنگل سے پُر ہے ۔

پیٹیگونیا

پیٹیگونیا امریکہ کے جنوب مین ہے ۔

یہ ملک سرد و بیہڑ ہے اور وحشی ہندیون سے کم کم آباد جنمین بعض اپنے قدون کی کلانی سے شہرۂ آفاق ہین ۔

مغربی ہوائین اور بارش باران جو تقریباً متسلسل ہوتی ہے

پیرنیا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹاین کا پایہ تخت ہی۔

بیونس ایریز اپنے ہمنام مملکت جمہوری کا تختگاہ بڑا تجارتی شہر وہانہ دریاے لاپلاٹا کے سرے کے نزدیک واقع ہی اس شہر کا نام بیونس ایریز بمعنی ہواے خوش اہل اسپین نے اسلیے رکھا تھا کہ اوسکی آب و ہوا کو مفید و صحت بخش تصور کرتے تھے۔

१ पीरेना
२ ब्यूनस
एरीज़
३ चिली
४ एण्डीज़
५ बोलीविया
६ पेटेगोनिया
७ अंकेकेगोआ

چلی

کوہ اینڈیز اور بحر الکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹری ہی اوسکو ملک چلی گھیرے ہوے ہی چنانچہ ملک مذکور کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیٹیگونیا ہی۔

چلی مین اکنکیگوآ نامی قلۂ آتش فشان ہی کہ جس سے زیادہ کل امریکہ مین کوئی اور نقطہ بلند نہین ہی۔

شمال مین باران رحمت کم ہوتا ہی۔

سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہی۔

چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہی مکہ اور گیہون اور انگور اور زیتون بہت بوئے جاتے ہین۔

१ डाक्टर डी: फ्रांसिया
२ क्रिओल
३ पेरागोए
४ यूरागोए
५ ब्यूनस एरीज़
६ आर्जिनटैन
७ मांटविडयो
८ अस्सम्पशन
९ पिलकोमायो

اس ملک مین کئی ریگستانی و بیابانی قطعے بھی ہین۔

مویشی اسقدر افراط سے ہین کہ صرف اونکی زبانون کے لیے اکثر اونکو مار ڈالا گیا ہی۔

اس ملک مین اہل اسپین سنہ ۱۵۳۵ عیسوی مین آباد ہوے سنہ ۱۸۱۱ء کے قریب نوآباد لوگ اطاعت اسپین سے کنارہ کش ہوے اور خود سر جمہورین قرار پائین عرصۂ چندسال تک ڈاکٹر فرنشیا[1] صاحب ایک کریول[2] نے پیراگوئی[3] مین حکمرانی کی اور غیر ملکون کے ساتھ آمدورفت وراہ ورسم کی ممانعت رکھی۔

سنہ ۱۸۲۸ء مین یوراگوئی[4] کی جمہور علیحدہ مقرر ہوگئی اور اوسی سال مین بیونس ایریز[5] بھی مملکت جمہوری ارجنٹاین[6] سے جدا ہوگیا تاہم کُل ملک مین بدنظمی بہت ہی۔

مانٹ وڈیو[7] یوراگوئی کا دارالسلطنت دریاے لاپلاٹا پر واقع ہی اور تجارت کثیر رکھتا ہی۔

اسمپشن[8] پیراگوئی کا دارالخلافت دریاے پلکومایو[9] اور دریاے پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہی۔

تک لاپلاٹا یا مملکت جمہوری آرجنٹاین اور پیرنیا اور
پیراگوئی دریاؤن کے مابین مملکت پیراگوئی ہی۔

سطح

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہی۔
وسط اور جنوب مین بڑے بڑے وسیع پمپاس یعنی میدان
کاہی ہین جنمین جنگلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہین۔
ہموارجات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گواچاس ہین اور لاسو لگانے مین خوب مہارت
رکھتے ہین۔
لاسو ایک تسمہ ہوتا ہی جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہی چنانچہ
اوسی کے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس لیتے
ہین۔
پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جہت سے مشہور ہی
جو پیراگوئی کی چاء کہلاتی ہی اور بکثرت وہانکے باشندون کے
صرف مین آتی ہی چرسے اور چربی اور اون اَور ملکون کو بھی
بھیجے جاتے ہین۔

1 लाप्लाटा 2 आर्जेन्टीना 3 पिराना 4 पैरागोए 5 पम्पास 6 गागकास 7 लासो 8 पैरागोए

ہوتی ہی یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندروں سے
ہی۔

رایو جنیرو[1] یعنی جنواری رور[2] اوس دریا کا نام ہی جسپر
شہر مذکورۃ الصدر واقع ہی چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام
حاصل ہوا ہی۔

آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہی ۲۵۰۰۰۰ سین سالوڈر[3]
یا بہیا[4] کہ خلیج آل سینٹس[5] پر واقع ہی سابق مین
دار السلطنت تھا اور اب سلطنت برزیل مین دوم درجہ
کا شہر ہی۔

پرنمبکو[6] اور میرنہام[7] شمال مین بندر ہین۔

۱۷۱ ممکلت ہاے لاپلاٹا کا بیان

دریاے لاپلاٹا[8] کی گھاٹی مین چار جمہوری مملکتین داخل ہین
یعنی بحر اطلنٹک اور دریاے یوراگوی[9] کے درمیان
یوراگوی یا بنڈا اوریینٹل[10] ہی اور وہانہ دریاے لاپلاٹا[11]
سے پٹیگونیا[12] تک بیونس ایرز[13] اور مشرق
مین کوہ اینڈیز[14] سے پیراگوی[15] اور یوراگوی[16] دریاون

१ रायो जेनिरो
२ जेनुअरी रिवर
३ सैन साल वेडर
४ बेहिया
५ आल सैंटस
६ परनंबूको
७ मरन हाम
८ लाप्लाटा
९ यूरागोए
१० बेंडाओरि-एंटल
११ लाप्लाटा
१२ पिटे गोनिआ
१३ ब्यूनस एरीज़
१४ एण्डीज़
१५ पेरागोए
१६ यूरागोए

دریاؤن مین گھڑیالون کی افراط ہو کیڑے کوڑے بہت ہین
اور کلانی قد اور تابداری کی جہت سے قابل تعریف۔
چرسے اور سینگ اور ہڈیان اور چربی اور ملکون کو
بافراط بھیجی جاتی ہین۔

باشندے

باشندون مین سے ایک ربع کے قریب گورے اور نصف
حبشی غلام ہین۔
اور وسط اکثر ہندیون کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہو۔
مذہب رومن کیتھولک ہو۔
برزیل مین پرتگالی آباد ہوے تھے ۱۸۲۵ عیسوی مین
ملک مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے شاہی
خاندان سے تھا خود سر ہوگیا۔
عملداری اس ولایت کی شاہی موروثی باختیارات
محدود ہو۔

شہرات

دارالسلطنت رایو جنیرو امریکہ جنوبی مین شہر اعظم ہو
اور تجارت بھی وہان خطۂ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

آب وہوا

یہ ملک گرم ہے گو عموماً گرمی کی شدت نہیں ہوتی ہے۔

پیداوار

فرانسسکو کے شمالی حصے پر جواہر کی
فرانسسکو کسادا

دریاے ۱فرانسسکو کے شمالی حصے پر جواہرے کی کانین ہین وہ اب باعتبار حاصلات تمام جہان مین لاثانی ہین اور بعض اضلاع مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہے۔

الا زراعت اس ملک کی صرف ایک حصۂ قلیل مین ہوتی ہے چنانچہ خاص نباتی پیداوار قہوہ اور شکر اور روئی اور تماکو اور ناریل اور ۲کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور چانول اور گیہون اور چوب برزیل اور اقسام دیگر کے لٹھے ہین۔

جنگلی مویشیون کے بڑے بڑے گلّے گاہی میدانون مین رہتے پھرتے ہین۔

جنگلون مین بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنمین سے بعض اژدہا عظیم الجثہ ہوتے ہین بکثرت ہین۔

بولیویا سے اور جنوب مین لاپلاٹا اور پیراگوئی اور یوراگوئی سے اور مشرق مین بحر اطلینٹک سے ملک برزیل محدود ہی۔

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان کے دوچند سے کچھ زیادہ ہی۔

ایک قسم کی لکڑی کی جہت سے جسکو اہل پرتگال بباعث اوسکی سرخ رنگت کے برزیا کہتے تھے اس ملک کا نام برزیل ہوا ہی۔

	سطح	

شمال و مغرب مین وسیع اور فراخ سیلواس یعنی جنگلی میدان ہین جو دریاے امیزان اور اوسکے معاونات سے سیراب رہتے ہین اور وسط و شرق کی سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فیٹ بلند ہی اور شمالاً جنوباً پہاڑون کے پست سلسلون سے منقطع۔

جنوب مین پمپاس یعنی میدان کاہی ہین جنمین دریاے پیراگوئی اور پیرانہ کے شمالی حصے گذر کرتے ہین۔

१ बुलीविया
२ लाप्लाटा
३ पेरागोए
४ यूरागोए
५ पुर्तगाल
६ ब्रेज़ा
७ सेलवास
८ आमेज़ान
९ पैम्पास
१० पेरागोए
११ पिराना

شامل رہا۔

۱۸۲۵ عیسوی مین اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ اور خودسر ہوگئی۔

شہرات

چوکیساکا دارالسلطنت ہی۔

پوٹوسی جو سمندر کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہی سابق مین اپنی چاندی کی کھانون کی جہت سے نامزد تھا۔

گوشۂ شمال ومغرب مین لاپاز شہر اعظم ہی۔

پچھلے تین سو برس مین پوٹوسی کے کوہستان سے اڑھائی سو کرور روپیہ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیداوار بہت کم ہوگیا ہی۔

قریب سو برس کے گذرے ہونگے کہ تب پوٹوسی کی آبادی ڈیڑھ لاکھ آدمیون کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی تقریباً بارہ ہزار ہی۔

برزیل

شمال مین گیانا اور وینیزویلا سے اور مغرب مین نیوگرنیڈا اور اکویڈار اور پیرو اور

१ चुक़ीसाका
२ पुटोसी
३ लापाज़
४ ब्रेज़ील
५ गियाना
६ विनीज़्वीला
७ न्यूग्रेनेडा
८ एक्वेडार
९ पीरू

۱۷۰- بولیویا کا بیان

بولیویا یا پیرو شمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے مابین واقع ہے۔

اس ملک کے وسط مین کوہ اینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح مستوی و مرتفع کو محیط ہین جو بلندی مین تیرہ ہزار فیٹ (۱۳۰۰۰) اور وسعت مین ممالک نظام الملک سے قدرے زیادہ ہے۔

جھیل ٹٹیکیکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصوّر کرتے ہین مغرب مین واقع ہے۔

بولیویا پوتوسی کی سیمین کان سے مشہور ہے جو ایک مرتبہ تمام جہان کی اور کانون سے زیادہ زرخیز تھی۔

یہ ملک اپنی خلاص کنندہ جنرل بولیوار صاحب کی یادگار مین بولیویا کہلاتا ہے۔

باشندے اکثر ہندی ہین۔

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خودسری حاصل کی تب تک وہ بونس ایریز کی اسپینی عملداری مین

१ बाल्लीविया
२ पीरू शिमाली
३ पीरू
४ ब्राज़ील
५ एंडीज़
६ टिटीकीका
७ पुटासी
८ बुलीवार
९ पीरू जनूबी
१० ब्यूनस एरीज़

ہنگام مین پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ مین از بس
قوی اور شایستہ اور دولتمند شاہی تھی دوم درجہ پر تھا
چنانچہ اہل اسپین نے پزارو صاحب کے ماتحت اوسکو
۱۵۳۵ء مین فتح کرکے تاخت و تاراج کیا بہت عرصہ تک وہ اسپین کے
تابع رہا الا ۱۸۲۱ء مین خودسر ہوگیا۔

شہرات

لایا[3] سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دارالسلطنت
امریکہ جنوبی مین نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے۔
اوسکو پزارو صاحب نے ۱۵۳۵ء مین تعمیر کیا تھا۔
اوسکے کلیسون مین سونے اور چاندی کی بہت سی مورتین اور
صلیبین ہین کلاؤ[4] لایا کا بندر ہے اور ان دونون کے درمیان
سڑک آہنی موجود۔
اریکوپیا[5] جنوب مین بندر ہے۔
لایا کے گوشۂ جنوب و شرق مین کزکو[6] سمندر کی سطح سے
تخمیناً گیارہ ہزار فیٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے۔
یہ شہر انکاز[7] کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوسمین سورج کے ایک
عظیم الشان مندر کے ویرانے ہین۔

१ मेक्सिको
२ पिज़ारो
३ लीमा
४ कालाओ
५ अरीक्विपा
६ कुज़को
७ इन्काज़

پیرو

شمال مین ایکویڈار سے اور مشرق مین برزیل سے اور دکھن مین بولیویا سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے پیرو محدود ہی—

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانون کی جہت سے پیرو معروف ہی—

اومین بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیان اور پیرووی بارک (یعنی چھال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہین—

چونکہ اس ملک مین سڑکین نہین ہین اسلیے اشیاء ذکور خچرون اور لاماؤن کی پیٹھ پر لادکر باہر کو بھیجے جاتے ہین—

آبادی مین ہندی لوگ بکثرت ہین—

عملداری جمہوری ہی—

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک مین پہونچے تو وہان اوسوقت انکاز کی سلطنت تھی—

پیرووی اینڈیز مین امیزان کے مخرج ہین—

جب اہل یوروپ نے دنیا جدید کو دریافت کیا تو اوس

१ पीरू
२ एक्वेडार
३ ब्राज़ील
४ बोलीविया
५ पैसिफ़िक
६ लामा
७ अन्कास
८ एंडीज़
९ अमेज़ान

۱ इक्वेडार ۲ इक्वेटर ۳ न्यूग्रेनेडा ۴ पीरू ۵ अमेज़ान ۶ एंडीज़ ۷ कोटोपेकसी ۸ पिचिंचा ۹ शिंबोराज़ो ۹ क्विटो कीटो ۱۰ ग्वायाक्वील

ایکویڈار ایکوٹیر (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہی چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہی

وہ شمال مین نیوگرینیڈا سے اور جنوب مین پیرو سے محدود ہی۔

شرق کی زمین مسطح دریاے امیزان کی گھاٹی سے متعلق ہی۔

اور مغرب کوہ اینڈیز سے منقطع ہی

جسمین چوٹی کاٹوپیکسی تمام جہان مین نہایت مہیب آتش فشان ہی۔

اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے نصف میل کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین۔

پچنچا کہ کوئیٹو کے متصل ہی اور شمبرازو دیگر بلند چوٹیان ہین۔

شہرات

کوئیٹو یا کیٹو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً خط استوا کے نیچے ایک خوشنما گھاٹی مین واقع ہی۔

گوشۂ جنوب و مغرب مین گوایاکوئل بندرگاہ ہی۔

کاریبین سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے محدود ہی۔ اس ملک کے مغرب مین کوہ اینڈیز گذرتا ہی اور اضلاع شرقی لیناس یعنی میدانون سے مرکب ہین۔ شکر اور روئی اور چمڑے اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔	۱ کیریبین ۲ लेनास ۳ बुगोटा ۴ कारथेजीना ۵ मेगडेलीना ۶ पनामा ۷ शंगरीज़ ۸ कारीबियन ۹ कालीफोर्निया ۱۰ एक्वेडार

شہرات

دارالسلطنت بوگوٹا شہر خوش تعمیر ایک ہموارہ پر جو سمندر کے سطح سے تقریباً نو ہزار فیٹ اونچا ہی واقع ہی کارتھیجینا کہ دہانہ دریاے میگڈیلینا کے متصل ہی بندر خاص ہی۔

نیامان بحرالکاہل پر اور شنگریز بحیرہ کاریبین پر دو بندر ہین جو باہم سڑک آہنی سے وصل کیے گئے ہین چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہی اوسمین سے بہت زیادہ انھین دو بندرونمین ہو کر گذرتی ہی۔

۱۶۹ — ایکویڈار کا بیان

بڑے گلّے پرورش پاتے ہین۔

قہوہ اور ناریل اور تماکو اور نیل اور چرسے اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

۱۸۱۰ء مین وینیزیولا اطاعت ہسپانیہ سے سبکدوش ہوا اور کلمبیا[1] کا جمہور بنانے کے لیے نیوگرنیڈا[2] اور اکویڈار[3] کے ساتھ اتفاق پیدا کیا ۱۸۳۱ء مین یہ تعہد شکست ہوگیا اور ہرسہ جمہورات جدی جدی مقرر ہوگئین۔

دارالسلطنت کاراکاس[4] ساحل کے نزدیک واقع ہے اور کمانا[5] اور مارکیبو[6] بندر ہین کاراکاس بولیوار[7] صاحب کا جو کلمبیا کو ہسپانیہ کی حکومت سے چھڑانے مین سرگروہ رہے تھے مولد ہے۔

ایک مرتبہ بھونچالون سے کاراکاس اور کمانا دونون قریب تباہی کے پہونچ گئے تھے۔

نیوگرنیڈا

وینیزیولا[8] کے مغرب نیوگرنیڈا[9] واقع ہے اور اوسمین خاکنائے پناما[10] یا ڈرین[11] بھی شامل ہے یہ ملک شمال مین بحیرہ

१ कुलंबिआ
२ न्यूग्रेनेडा
३ एक्वेडार
४ काराकास
५ कमाना
६ माराकेबो
७ बोलीवार
८ वेनाज़्यूला
९ न्यूग्रेनेडा
१० पनामा
११ डरीन

شہرات

ڈمریا ندی کے دہانہ پر جارجٹون برٹنی گیانا کا دارالحکومت ہے

برٹنی گیانا تین اضلاع یعنی ایسکوبیو اور ڈمریرا اور بربس مین منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکورہ کے نام اون دریاؤن سے حاصل ہوے ہین جنپر وے واقع ہین۔

پیراماریبو دریاے سورینام پر ہالنڈی گیانا کا دارالامارت ہے

کین ایک جزیرے پر فرانسی گیانا کا حکومتگاہ فلفل دراز یعنی مرچ سرخ کی بھرتی سے مشہور ہے۔

فرانسی گیانا دلدلی ہے اور اوسکی آب و ہوا ناموافق چنانچہ اب وہان فرانس کے قیدی آباد کیے جاتے ہین۔

وینیزیولا

برزیل اور بحیرۂ کاریبین کے مابین اور گیانا کے مغرب وینیزیولا واقع ہے۔

اس ملک مین بڑے بڑے وسیع لیناس یعنی میدان ہین جنمین مویشیون اور گھوڑون اور خچرون کے بڑے

گلے

१ डेमेरा
२ जार्जटौन
३ एस्सीकिबो
४ डेमेरेरा
५ बर्बिस
६ पारामारीबो
७ सुरीनाम
८ हालंडिगिआना
९ केयन
१० फ्रेंचगियाना
११ ब्रेज़ील
१२ कारीबियन
१३ गियाना
१४ लेनास

تعلیم

تعلیم عموماً کم ہی اور بعض ممالک حالت بد نظمی مین ہین اور باستثناے بعض ہندیون کے جو اب تک بت پرست ہین باشندے اکثر رومن کیتھولک ہین۔

۱۶۸- گیانا کا بیان

گیانا شمال مین بحر اٹلانٹک سے اور جنوب مین برزیل سے اور مغرب مین وینیزیولا سے محدود ہی۔

یہ ملک تین حصّون مین منقسم ہی جنمین سے شرقی اہل فرانس کے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی اہل برطن سے متعلق ہی۔

جنوبی امریکہ مین اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ کے قبضہ مین ہی۔

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہی چند اشیا یعنی شکر اور قہوہ اور مرچ سرخ نباتی پیداوار سے خاص ہین۔ سمندر کے کنارے کنارے یوروپی اور حبشی لوگ آباد ہین اور وسط مین اقوام ہندی۔

[illegible] २ गियाना ३ ब्राजील ४ वेनीजुएला

لامہ اور الپکہ کہ بطور حیوانات باربرداری کارآمد ہوتے ہین کوہ اینڈیز مین ملتے ہین تیپر اسلوتھ اور اینٹ ایٹر اور آرمیڈیلو اسی دیار کے دیگر دیسی جانور ہین -

پیوما اور جاگوار حیوانات درندسے خاص ہین -

کانڈر ایک قسم کا گدھ ہو جو کوہ اینڈیز[20] مین پایا جاتا ہو درندہ پرند ون مین نہایت بڑا ہو -

پرند زمزمہ ساز جنمین سے بعض شہد کی مکھی سے زیادہ بڑے نہین ہوتے برزیل[21] اور گیانا[22] مین بکثرت ہوتے ہین گھڑیال اور سانپ بافراط ہین اور بعض بڑے قد آور ہوتے ہین -

کیڑے مکوڑے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی جہت سے قابل بیان ہین -

	باشندے	

آبادی مین سے تقریباً ایک ثلث یوروپی اولاد سے ہین اور مابقی ہندیون اور حبشیون اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل ہین -

११ लामा
१२ अल्पका
१३ टेपर
१४ स्लाथ
१५ एन्टईटर
१६ आर्मडीलो
१७ प्यूमा
१८ जागवार
१९ काण्डर
२० एण्डीज़
२१ ब्राज़ील
२२ गायाना

اور برزیل مین ہیرا بھی ملتا ہی۔

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہی۔

مکہ اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہی اور کیلہ اور شکرتری اور قہوہ اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے ہین۔

آلو اول اول کوہ اینڈیز ہی سے آیا تھا۔

مہاگنی اور بکم اور برزیل لکڑی کے درخت بنون اور جنگلون مین ملتے ہین۔

کھجور کثرت سے ہین۔

کوٹری (یعنی درخت گاو) اور ایوری ٹری (یعنی درخت عاج) کرۂ زمین کے اسی قطعہ کے ویسی درخت ہین۔

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و تناسل سے بدرجۂ غایت بڑھ گئے ہین اور اب اکثر حصون مین جنگلی پائے جاتے ہین۔

[stamp]

جزائر

جزائر فاکلینڈ پٹیگونیا کے پورب ہین۔

اور ٹیرا ڈیل فیوگو (یعنی ارض النار) جنوب مین ہی اور اوسکے اور برّ اعظم کے درمیان آبنائے میگیلان حائل ہی

چلوئی اور جوآن فرنینڈیز اور گالیپیگاس (یعنی جزائر سنگ پشت) مغرب مین ہین۔

۱۶۷۔ آب و ہوا وغیرہ کا بیان

شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہی الا اسقدر گرمی وہان نہین ہی جتنی کہ دنیا عتیق کے منطقہ حار کے ملکون مین ہوتی ہی۔ ८ पीरु

مغربی ساحل کے اکثر حصون مین بارش شاذ ہوتی ہی اور شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہی۔ ९ चिली

معدنیات

پیرو اور چلی چاندی کی زرخیز کھانون سے مشہور ہین ١٠ ब्रेज़ील

سونا برزیل سے حاصل ہوتا ہی۔

پارہ پیرو مین پیدا ہوتا ہی۔

١٦٢

هین جنکا ارتفاع بدرجۂ اوسط ہی۔

اِس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہموار ہی۔

دریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین هین یعنی اورینا کو
امیزان یا میرنیان
اور لاپلاٹا (یعني دریاے سیمین) یے دریا سطح وسیع مذکورالصدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصون کا پانی نکالتے هین۔

امیزان جسکا طول تقریباً چار ہزار میل ہی معمولاً دنیا مین دریاے اعظم تصور کیا جاتا ہی گو اوسکا طول مسوری مسیسپی سے کم ہی۔

میگدالینا جانب شمال بہکر بحیرۂ کاریبین مین گرتا ہی۔

اور فرانسسکو بسمت شرق بحر اطلانٹک کی راہ لیتا ہی۔

جھیلین

کوہ اینڈیز مین ٹٹیکاکا بڑی جھیل ہی جو سمندر کی سطح تقریباً تیرہ ہزار فیٹ بلند ہی۔

شمال مین ماراکیبو جھیل سمندر سے پیوست ہی۔

१ ओरीनाको
२ अमेज़ान
३ मेरनान
४ लाप्लाटा
५ मिसीसिपी
६ मेग्डालीना
७ फ्रान्सिस्को
८ टिटीकेका
९ माराकेबो

ہو —

تقسیمات

شمال مین گیانا[۱] وینیزیولا[۲] نیوگرینیڈا[۳] ایکویڈرا[۴]—

اور وسط مین برزیل[۵] پیرو[۶] بولیویا[۷] پیراگوے[۸]—

اور جنوب مین لاپلاٹا[۹] یوراگوئی[۱۰] چلی[۱۱] پیٹیگونیا[۱۲]—

یے خاص خاص حصے ہین (تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو)

سطح

سلسلۂ کوہ اینڈیز[۱۳] ساحل مغربی پر راس ہارن[۱۴] سے خاکنائی پناما[۱۵] تک منطول ہر جسکی چوٹیان کوہ ہمالیہ کے سواے دنیا مین نہایت زیادہ بلند ہین اور اونمین کوہ آتش فشان بہت ہین جنمین سے اکنکاگوا[۱۶] کہ چلی مین واقع ہر اور بلندی مین تقریباً چوبیس[۲۴] ہزار فیٹ ہر تمام براعظم مین نقطہ بلندترین ہر جو اب تک دریافت ہوا—

شمالی و شرقی ساحلون پر بھی پہاڑون کے سلسلے واقع

ہین

१गियाना
२वेनीज़ुएला
३न्यूग्रेनेडा
४एक्वेडार
५ब्रेज़ील
६पीरू
७बोलिविया
८पेरागोए
९लाप्लाटा
१०यूरागोए
११चिली
१२पेटेगोनिया
१३ऐण्डीज़
१४हार्न
१५पनामा
१६अकनकागोआ

تب بیس کروڑ روپیہ بطور معاوضہ غلامون کے مالکون کو عطا ہوا—

مارٹینیک اور گاڈالوپ جزائر متعلقہ فرانس سے خاص ہین اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک اور ڈچ اور اہل سویڈن کے بھی متعلق ہین—

۱۶۶— جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نما ہی جو جانب شمال بحیرۂ کاریبین اور جانب شرق بحر اطلینٹک اور جانب غرب بحر الکاہل سے محدود ہی—

اوسکا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو میل اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو میل کے قریب ہی—

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع ہی—

کرۂ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑون کے ایک طول وطویل سلسلہ سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤن سے لائق توصیف

१ मार्टिनीक
२ गाडालूप
३ फ्रान्स
४ डेनमार्क
५ डच
६ स्वीडन
७ कारीबियन
८ अटलांटिक

جمیکہ دوم جزائر لیوارڈ سوم جزائر وِنڈوارڈ چہارم

ٹرینیڈاڈ اور پنجم بہاماز۔

جمیکہ جو جزائر برٹِش مین جزیرۂ اعظم ہی باعتبار وسعت جزیرہ سیلان کے ایک ربع کے قریب ہی۔

اسپینش ٹون دارالحکومت ہی الّا کنگسٹن زیادہ بڑا اور بندر خاص ہی۔

انٹیگوآ کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہی مجمع الجزائر لیوارڈ کا دارالحکومت ہی۔

بارباڈوز کہ جزائر ہند مغربی کے برٹِش املاک سے نہایت قدیم ہی مجمع الجزائر وِنڈوارڈ کا حکومتگاہ ہی۔

ٹرینیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جمیکہ سے دوم مرتبہ پر ہی دہانہ دریاے آورینا کو کے مقابل واقع ہی

بہاماز بہت سے چھوٹے چھوٹے جزیرون کا مجمع ہی۔

جزائر ہند مغربی کی آبادی سوا آٹھ لاکھ آدمیون کے قریب ہی جب ۱۸۳۴ عیسوی مین صیغۂ غلامی موقوف کیا گیا

१जमैका
२लीवार्ड
३विंडवार्ड
४ट्रिनीडाड
५बिहामाज़
६सिलान
७स्पेनिश्टौन
८किंङ्स्टन
९एंटीगोआ
१०बारबेडोज़
११ओरीनाको
१२बिहामाज़

کرنے سے یہ لوگ جلد آخر ہو گئے اور تب افریقہ سے حبشی
غلام لائے گئے -

سب جزائر یوروپی ملکون کے تابع ہین -

کیوبا جو جزائر ہند مغربی مین جزیرہ اعظم ہے -
اور پورٹوریکو اور ہیٹی جزائر متعلقہ اسپین ہین

کیوبا کا دارالسلطنت ہوانا بڑا تجارتی شہر ہے جہان کی
چروٹ تماکو ہی مشہور ہین -

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت مین کیوبا سے درجہ دوم
پر ہے -

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستون مین تقسیم تھا
حصہ شرقی مین ڈومینکا کی جمہور تھی اور اوسکا دارالحکومت
شہر سینٹ ڈومنگو تھا جسکو اہل اسپین نے اول اول
دنیاے جدید مین آباد کیا تھا -

مغربی حصہ مین ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی
کہلاتا تھا دارالسلطنت پورٹا و پرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین
کے ماتحت ہے -

جزائر برطانی پانچ گورنمنٹون سے مرکب ہین یعنی اول

१ क्यूबा
२ पोर्टोरिको
३ हेटी
४ हवाना
५ सैंटडोमिंगो
६ डुमीनिका
७ पोर्ट आव प्रिन्स

اور جزائر ونڈوارڈ جنوب مین ہین —

آب وہوا و پیداوار

باستثناے اضلاع مرتفع یے نواح گرم ہین گو بحری روزانہ ہواؤن سے ذرہ خنکی آجاتی ہے —

کبھی کبھی طوفان ازبس شدید و مضر و توع مین آتے ہین اور بھونچال بھی گاہ گاہے آجاتے ہین —

مکہ اور رتالو اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑسے روٹی بنائی جاتی ہے اشیاے خوردنی سے خاص ہین —

اور شکرتری اور شیرہ اور رم شراب اور تماکو بھرتی کثیر کے اجناس ہین —

باشندے

باشندون مین سے ششم حصہ کے قریب اہل یوروپ اور کریول یعنی یورپیون کی اولاد ہین مابقی حبشی اور ملاٹو ہین —

جب اہل اسپین کو سیلے جزائر دریافت ہوے تھے تو اونمین ہندیون کی گھنی بستی تھی لیکن کھانون مین شقت شدید

२ विन्डवार्ड
२ कसावा
३ क्रियोल
४ मलाटा

بھرتی ہوتی ہے۔

دارالحکومت بیلائیز[1] تجارت فراوان کا مقام ہے۔

ماندیوراس کے جنوب و شرق ممالک مسکوٹیو بان[2]

سرکار برطانیہ اقوام ہندی سے آباد ہین۔

گریٹون[3] خوب خوشحال و ترقی پذیر بستی ہے۔

خاکنائے نپاما[4] اب امریکہ جنوبی کے نیوگرنینڈا[5] سے

متعلق ہے۔

۱۶۵۔ جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی[6] کئی مجمعون سے مشتمل ہین جو بشکل قوس

فلاریڈا[7] اور دریاے اورینا کو[8] کے دہانون کے درمیان

واقع ہے۔

ان جزائر مین تین مجمع خاص ہین۔

یعنی فلاریڈا کے جنوب و شرق بہاماز[9] اور بحیرہ کاریبین[10]

کے شمال انٹیلیز کلان[11] اور بحیرۂ مذکور کے شرق انٹیلیز

خرد۔

انٹیلیز خرد[12] مین جزائر ورجن[13] جانب شمال اور جزائر لیوارڈ

وسط مین۔

१ बेलीज़
२ मसकीटो
३ ग्रेटौन
४ पनामा
५ न्यूग्रेनेडा
६ जज़ायर हिंद मग़रबी
७ फ़्लोरिडा
८ ओरिनोको
९ बिहामाज़
१० कारीबियन
११ एंटलीज़ कलां
१२ एंटलीज़ खुर्द
१३ वर्जिन
१४ लीवार्ड

کی آل و اولاد کو مسٹیزو[1] کہتے ہین۔

اور خالص اہل یوروپ کی آل و اولاد جو امریکہ کے زیادہ گرم حصّون مین پیدا ہوتے ہین کریول[2] کہلاتے ہین۔

وسطی امریکہ مین اب مملکتین جمہوری خاص پانچ ہین یعنی

گاٹیمالا[3] سین سالویڈر[4] ہانڈیوراس[5] نکاراگوا[6]

کوسٹاریکا[7]۔

شہرات

وسطی امریکہ مین گاٹیمالا شہر اعظم ہے۔

اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے ہین۔

بحیرۂ کاریبین[8] پر ٹرزکزیلو[9] ہانڈیوراس کا بندر ہے۔

جزیرہ نما یوکٹیان[10] کو وقتاً فوقتاً مملکت جمہوری خودسر کا منصب رہا ہے۔

میریڈا[11] شہر خوشنما شمال مین ہے۔

اور کمپیچی[12] ساحل مغربی پر بندر خاص ہے اور لکڑی کے لٹھون کی بھرتی سے نامور۔

یوکٹیان[13] کے جنوب و شرق برٹش ہانڈیوراس کا ملک مقبوضۂ سرکار انگلشیہ ہے جس سے مہاگنی بہت

१मेस्टिज़ो (?)
२क्रीयोल
३ग्वाटेमाला
४सैनसाल
वेडर
५होंडूरास
६निकारागोआ
७कोस्टारीका
८करिबियन (?)
९ट्रक्ज़िलोहा (?)
ड्योरास (?)
१०यूकेटान
११मेरिडा
१२कम्पीची
१३ब्रिटिनीहां (?)
डयूरास

۱۶۴ — وسطی امریکہ کا بیان

۱ग्वाटिमाला
२ हण्डुरास
३ निकारागोआ
४ कोस्टारीका
५ सलवाडोर

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہی۔
جو میکسیکو اور پناما کے مابین واقع ہی۔
وسط مین ممالک کوہستانی بعض بشکل ریڑھ اور بعض بصورت
سطوح مرتفع و مستوی بسمت طول گذرتے ہین۔
جنکے درمیان نکاراگوآ کا ہموارہ حائل پڑا ہی۔
اکثر پہاڑ آتش فشان ہین۔
اور گاہ گاہ مضر و مہلک بھونچال برپا ہوتے ہین۔
اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناموافق ہین الا اضلاع مرتفع
معتدل اور مفید صحت۔
چاندی کی کھانین بافراط ہین الا جاری کم۔
اور نیل اور مہاگنی اور بکم اور قہوہ اور قرمزی
پیداوار خاص ہین۔
باشندون سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی
نسل سے ہین اور ایک ثلث ہندی مابقی نسل مخلوط کے۔

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گورے اور ہندی

اور باقی اقوام مخلوط ہین دستکاریان کم بنتی ہین اور تجارت صرف قلیل۔

سڑکین بہت خراب ہین اور رہزنون سے ستم رسیدہ رہتی ہین عملداری جمہوری الا بدنظم ہے تعلیم مین غفلت ہے

مذہب رومن کیتھولک[1] از روے قانون مقرر ہے اور دوسرے مذہب کی اجازت نہین ہے۔

کلیسون مین آرائشات بیش قیمت بکثرت ہین۔

	شہر	

ایک خوشنما سطح مستوی پر جسکا ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہے دار السلطنت میکسیکو[2] واقع ہے اس شہر مین چند مکانات سرکاری خوب شان دار اور نفیس ہین۔

ویراکرز[3] (بمعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پر بندر خاص ہے بحر الکاہل پر اکاپلکو[4] ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا۔

پیوبلا[5] میکسکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ کا شہر ہے

گواڈالاہارا[6] میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہور مین تیسرے درجہ کا شہر ہے۔

१ रोमन कैथो-
लिक
२ मैक्सिको
३ वीराक्रज़
४ अकापलको
५ प्यूबला
६ ग्वाडाला-
हारा

کئی اونچے اونچے آتشین پہاڑ ہین سواحل شرقی پست ہین اور راليو ڈل نارٹ خاص دریا ہی جس سے شمالی شرقی سرحد بنی ہی۔

१ ग्वोडिल नार्ट
२ कसावा
३ स्पेन

آب و ہوا

ساحلون کی آب و ہوا گرم و ناموافق ہی اور وسط کی معتدل اور مفید

پیداوار

میکسیکو مین چاندی کی کھانین ایسی زرخیز ہین کہ تمام دنیا مین اپنی نظیر نہین رکھتین الا بباعث بدنظمی ملک کے اونکی پیداواری مین بہت زوال آگیا ہی ملک کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہی اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہی اور روئی زیادہ گرم اضلاع مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور قرمز ایک قسم کا کیڑا جس سے ایک خوشنما سرخ رنگ حاصل ہوتا ہی بہت پالا جاتا ہی۔

باشندے

آبادی سے دو ثلث کے قریب ہندی نسل سے ہین۔

اور اہل اسپین کی آل و اولاد بھی کثرت سے ہین اور ذو معقد و اور با

اوسکے دہانہ سے تقریباً بفاصلہ سو میل واقع ہی یہ جنوب کا بڑا تجارتی شہر ہی اور روئی کی سوداگری کا صدر مقام -

مسوری اور مسیسپی کے اتصال سے سترہ میل نیچے سینٹ لوئس بڑا دریائی بندر ہی -

دریاے اوہیو پر سنسنیاٹی اسلیے مشہور ہی کہ وہان شور کی تجارت اور زراعتی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہی -

دریاے اوہیو پر پنسلونیا کے مغرب پٹسبرگ آہنی دستکاریونکا خاص مقام ہی

مشیگان جھیل پر چکاگو مقام تجارت کثیر ہی -

بحرالکاہل پر سین فرانسسکو کالیفورنیا کا شہر اعظم ہی جہان سے سونا اور پارہ بمقدار کثیر اور ملکون کو جاتا ہی -

۱۶۳ - میکسیکو کا بیان

میکسیکو شمال مین ممالک متحدہ سے محدود ہی شرق مین ممالک متحدہ اور خلیج میکسیکو سے اور جنوب مین امریکہ وسطی سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے

سطح

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہی اور شمال سے جنوب تک پہاڑون کے سلسلون سے منقطع جنمین دکھن کی طرف

४ सिनसिनाटी
६ पिट्सबर्ग
७ मिशीगान
८ चिकागो
१० कालीफोर्निया
११ मेक्सिको

دہانہ دریاے ہڈسن[1] کے پاس ایک جزیرے پر

نیویارک[2] ہی۔

جو امریکہ[3] کے شہرون مین سب سے بڑا اور باعتبار تجارت تمام

دنیا مین درجۂ دوم پر ہی۔

آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہی۔

پنسلوینیا[4] مین فلیڈلفیا[5] نیویارک[6] کے جنوب

مغرب ممالک متحدہ مین دوم درجہ کا شہر ہی۔

اور سررشتجات علمیہ اور فیض عام سے نامور۔

آبادی تقریباً چار لاکھ ہی۔

بوسٹن[7] شرقی کران پر میساچوسٹیس[8] کا دارالامارت

باعتبار تجارت نیویارک[9] سے دوم مرتبہ پر

ہی۔

بالٹیمور[10] میریلینڈ[11] مین خلیج چیساپیک[12] پر ہی جہان سے

میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہی

جنوبی کارولائنا[13] مین گوشۂ جنوب و شرق کی جانب چارلسٹن[14]

بڑا بندر ہی

لوزیانا[15] مین نیوآرلینیس[16] دریاے مسیسپی[17] پر

१ हडसन
२ न्यूयार्क
३ अमेरिका
४ पेन्सिलवेनिया
५ फिलेडेल्फिया
६ न्यूयार्क
७ बोस्टन
८ मेसाचुसे टस
९ न्यूयार्क
१० बालटीमोर
११ मेरीलैण्ड
१२ चेसापीक
१३ जनूबी कारोलीना
१४ चार लिस्टन
१५ लूजी याना
१६ न्यूओर्लि-अनस
१७ मिसीसिप्पी

آرکینزاس ٹینیسی

کینٹکی اوہیو

میچیگان انڈیانا

الینائیس مسوری

وسکانسن آئیووا

مینیسوٹا کینزاس

یوٹا ارگین

کالیفورنیا

یہ پندرہ مغربی ممالک ہین

نیومیکسیکو واشنگٹن

نبراسکا ڈکوٹا

یہ چار خطے ہین

(تتمہ نمبر ۲ کو دیکھو)

۱۶۲ — شہرون کا بیان

دریاے پوٹومیک پر واشنگٹن دار السلطنت

مقام اجلاس کانگریس کا ہے

१ आर्केंज़ास
२ टेनिसी
३ केंटकी
४ ओहियो
५ मिचीगान
६ इंडियाना
७ इलीनाइस
८ मिसूरी
९ विसकोंसिन
१० आइयोवा
११ मिनिसोटा
१२ केंज़ास
१३ यूटा
१४ ओरिगान
१५ कालिफोर्निआ
१६ न्यूमेक्सिको
१७ डेकोटा
१८ पोटोमेक
१९ वाशिङ्गटन
२० कांग्रेस

حاصل ہین فی الحال پینتیس ممالک اور چار خطے ہین
اور نیز کولمبیا کا ایک چھوٹا ضلع جسکا دار الحکومت واشنگٹن ہی۔
۱۸۶۱ع مین بردہ وار یعنی جنوبی ممالک نے اپنا جدا تعہد بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ و فساد اب تک برپا ہو رہا ہی

۱۶۱ — تقسیمات کا بیان

مین[३]　　نیوہمپشر[४]　　ورمنٹ[५]
میساچوسٹس[६]　　جزیرہ + ہوڈ[७]
کنیکٹیکٹ[८]　　یے چھ شمالی یا نیو انگلینڈ کے ممالک ہین
نیویارک[९]　　نیوجرسی[१०]　　پنسلوینیا[११]　　ڈیلاویر[१२]
میریلینڈ[१३]　　یے پانچ وسطی ممالک ہین
ورجینیا[१४]　　شمالی کاروالائنا[१५]　　جنوبی کاروالائنا[१६]
جارجیا[१७]　　فلارڈا[१८]　　الاباما[१९]　　مسیسیپی[२०]
لوزیانا[२१]　　ٹیکزاس[२२]
یہ نو جنوبی ممالک ہین

१ कोलंबिया
२ कानिकुटिकट
३ मेन
४ न्यूहैम्पशायर
५ वरमंट
६ मैसाचुसेट्स
७ रोड द्वीप
८ कनेक्टिकट
९ न्यूयार्क
१० न्यूजरसी
११ पेंसिलवेनिया
१२ डेलावेयर
१३ मेरीलैंड
१४ वर्जीनिया
१५ उत्तरी कारोलेना
१६ दक्षिणी कारोलैना
१७ जार्जिया
१८ फ्लोरिडा
१९ अलाबामा
२० मिसिसिपी
२१ लूजियाना
२२ टेक्साज

چالیس لاکھ کے قریب حبشی غلام ہین اور تخمیناً چار لاکھ ہندی ہین —

یہ لوگ اپنی چستی و چالاکی اور دانشمندی سے مشہور ہین —

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہی اور بریطانیہ کی تجارت سے صرف دوسرے ہی درجہ پر ہی پنبئی اور کتانی اور اونی اسباب اور اشیاء فلزاتی اور ریشم اور چاء اور قہوہ اور شکرتری اور شراب اشیاء خاص جھرتی کے ہین اور روئی اور تماکو اور گیہون اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہتیر بھرتی کے اشیاء خاص ہین

تعلیم

ممالک شمالی مین تعلیم کا رواج عام ہی اور اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہی گو کوئی دین ازروے قانون معین نہین ہی —

گورنمنٹ

عملداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینیٹرس اور ایک جلسہ ارپریزینٹیٹوس سے مرکب ہی ان دونون جلسون کو کانگریس کہتے ہین —

ہر مملکت کو اپنے خاص نظم ملات کے نظم ونسق مین اختیارات خود

१ प्रोटैस्टैंट
२ प्रेज़ीडैंट
३ सैनेटर्स
४ रिप्रिज़ैंटे
टिव्स
५ कांग्रेस

ہموارے جنکو پریری[۱] یا سیوانہ کہتے ہین لنبی گھاس سے پُر الا درختون سے خالی ہین

گیہون اور چانول اور مکہ اور روئی اور تماکو اور اوکھ اور سن اور پٹسن خاص نباتی پیداوار ہین

१ परेरी
२ बेसन
३ माकिङ्ग बर्ड
४ यूरप

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیان خاص پالتو جانور ہین ہرن اور بیسن[۲] ایک قسم کا جنگلی بیل پریریز مین بکثرت ہوتے ہین بعض جنگلون مین ریچھ پائے جاتے ہین

اور ماکنگ برڈ[۳] ایک قسم کا پرندہ اسلیے قابل تعریف ہو کہ اوسکو آوازون کے تقلید کرنے کی خوب قوت حاصل ہو

۱۶۰ — باشندونکا بیان

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اور بیس لاکھ[۳۲] ہو بسرعت بڑھتی جاتی ہو قدرے اس باعث سے کہ یورپ[۴] کے سب قطعون سے لوگ آکر اس نواح مین بھرتے جاتے ہین کل آبادی سے دو کرور اسّی لاکھ[۲۸] کے قریب اہل یورپ ہین جنمین سے اکثر جزائر برطانیہ کے آئے ہوئے یا اونکی اولاد ہین

ریڈ ریور ملتے ہین

کولریڈو و خلیج کالیفورنیا مین داخل ہوتا ہے۔

اور سیکرمینٹو اور آریگین پچھم طرف بہکر بحر الکاہل
مین شامل ہوتے ہین۔

१ रेडरिवर
२ कोल रेडो
३ काली फो. निया
४ सेक्रे मेण्टो
५ आरिगन

آب وہوا

گوشہ شمال و شرق مین سرد ہے وسط مین معتدل اور جنوب
مین گرم۔

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کوئلہ سنگین بڑی افراط
سے پائے جاتے ہین اور طلا بمقدار کثیر کالیفورنیا سے
حاصل ہوتا ہے۔

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع جو کوہ راکی کے جانبین
واقع ہین او سرد ہین لیکن عموماً ممالک متحدہ کی اراضی سیر
حاصل ہے۔

دریاے مسیسپی کے مغرب جو بڑے بڑے وسیع و فراخ

سطح

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہی اور پہاڑون کے دو خاص سلسلون سے منقطع
سلسلہ کوہ الیگھینی[1] یا اپلیشیان[2] اوسط درجہ کے ارتفاع کا کینیڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہی اور زنجیرہ بلند کوہ راکی[3] مغرب مین واقع ہی

دریا

ممالک متحدہ کی مثال دنیا مین کوئی ملک اسقدر وسیع و فراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہین ہی
دریاے کنیکٹیکٹ[4] اور ہڈسن[5] اور ڈیلاویر[6] اور سسکوہیانہ[7] اور پوٹومیک[8] جانب شرق بحر اطلانٹک مین بہتے ہین
دریاے مسیسپی[9] دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو مین گرتا ہی
اس دریا مین جانب شرق سے وسکانسن[10] اور الینائس[11] اور اوہیو[12] اور جانب غرب سے مسوری[13] اور آرکنزاس[14] اور

१ अलेघेनी
२ अपेलेशियान
३ राकी
४ कनेक्टिकट
५ हडसन
६ डेलावेअर
७ सस्किहाना
८ पोटोमेक
९ मिसीसिप्पी
१० विस्कानसिन
११ इलीनाइस
१२ ओहियो
१३ मसूरी
१४ आर्कन्सास

جاری رہتی ہی۔

کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹین اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سنیٹ لارنس مین نوا اسکوشیا کے شمال واقع ہین۔

نیوفونڈلینڈ

جزیرہ کلان نیوفونڈلینڈ ناہموار ہی اور لیبرڈار سے بذریعہ آبنائے بیل آیل کے جدا ہوا ہی۔

آب وہوا نم و سرد ہی۔

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہی کہ اوس سے نیوفونڈلینڈ کے گریٹ بنیک (یعنی کنارہ عظیمہ) پر کاڈ ایک قسم کی مچھلی کا بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہی۔

گوشہ جنوب و شرق مین سنیٹ جان دار الحکومت امریکہ کے اور شہرون کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہی۔

۱۵۹ — ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال مین برٹینی امریکہ سے اور شرق مین بحر اطلانٹک سے اور جنوب مین خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے اور غرب مین بحر الکاہل سے محدود ہین۔

१ केपब्रिटन
२ प्रिन्सएडवर्ड
३ न्यूफाउंडलैंड
४ लेब्राडार
५ बिलआयल
६ काड
७ सेंटजान
८ मैक्सिको

کوبیک دریاے سینٹ لارنس پر باستواری محصور ہی—

نیو برنسوک

مین کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہی اور نووا اسکوشیا کے مابین نیو برنسوک واقع ہی—

اس ملک کی سطح گھنے جنگلون اور بنون سے چھپی ہوئی ہی— لکڑی کے لٹھے بکثرت دساور کو جاتے ہین اور تعمیر جہازات بقدر کثیر عملمین آتی ہی—

فریڈرکٹن دریاے سینٹ جان پر دار الحکومت ہی— اور سینٹ جان کہ دہانہ دریاے سینٹ جان کے قریب ہی تعمیر جہازات سے شہرت پذیر ہی—

نووا اسکوشیا

جزیرہ نما نووا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو برنسوک کے پورب ہی—

یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز ہی لکڑی کے لٹھون کی تجارت اور مچھلیون کا شکار نفع بخش ہی اور ہیلیفاکس مین کہ شرقی کران پر دار الحکومت ہی تحفہ بندر ہی جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات دخانی کی آمد و رفت برابر

१ क्विबिक
२ सेंटलारन्स
३ न्यूब्रन्सविक
४ नोवास्कोशिया
५ मेंडरीकटन
६ नोवास्कोशिया
७ स्काटलेंड जदीद
८ हेलीफोक्स

زمین عموماً پیداوار ہی جس سے گیہوں اور مکئہ اور سن بافراط
حاصل ہوتا ہی۔

یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہی۔

اور لکڑی کے لٹھے جو بڑے بڑے بیڑون مین باندھ کر دریاے
ایٹوا سے اوتار دیے جاتے ہین وہی بھرتی کے اشیاے خاص
ہین۔

کینیڈا غربی کے باشندے اکثر برطنی نو آباد ہین اور اونکا
مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہی۔

کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل و اولاد سے آباد ہی جو
مذہب سے رومن کیتھولک ہین۔

شہرات

اینٹریو جھیل کے مغربی سرے کے متصل ٹورانٹو غربی کینیڈا
کا دارالحکومت ہی۔

اور جھیل مذکور سے جس مقام پر دریاے سینٹ لارنس برآمد
ہوا ہی اوسکے قریب کنگسٹن تجارتی شہر ہی۔

دریاے سینٹ لارنس کے ایک جزیرہ پر مانٹریل کینیڈا شرقی
کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہی۔

صرف سنبوروں کی تجارت ہوتی ہے —

ممالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیون مین ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوے الا بسبب شدت برف کے کوئی جہاز اوس راستہ سے گذر نہ کرسکا گو سیاحون نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وارپار طے کیا ہے —

ان مہمون مین صدہا جانین ضائع ہوئی ہین —

سر جان فرینکلن صاحب جو ۱۸۴۵ء مین جہاز پر روانہ ہوے تھے سب اپنے ہمراہیون کے ساتھ راہی ملک بقا ہوے —

۱۵۸ — کینیڈا کا بیان

دریاے ایٹوا سے کینیڈا کے دو حصے ہوگئے ہین —

ایک کینیڈا غربی دوسرا کینیڈا شرقی —

کینیڈا غربی بڑی جھیلون کے شمالی کنارون کی جانب اور کینیڈا شرقی دریاے سینٹ لارنس کے ہردو اطراف مین واقع ہے —

موسم گرما گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید —

بنسبت ہندوستان کے اوسکی وسعت دوچند سے زیادہ الا
آبادی تخمیناً صرف بیس ہی لاکھ ہی۔
ممالک خلیج ہڈسن اور لیبرڈار اور کینیڈا اور
نیوبرنسوک اور جزیرہ نانووا اسکوشیا اور جزائر
نیوفونڈلینڈ اور کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ یہ
خاص حصے ہین۔
ممالک خلیج ہڈسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کینیڈا
اور ممالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہولناک اور ویران
کنارون تک مبسوط ہی۔
عموماً اوسکی سطح وسیع ہموار ہی گو شمال اور جنوب کو چندے
میلان رکھتی ہی۔
جھیلون کا ایک سلسلہ کینیڈا سے بحر شمالی تک چلا گیا ہی
جنمین سے جنوبی کا پانی خلیج ہڈسن مین جاتا ہی۔
اور شمالی کا دریاے میکنزی مین آب و ہوا بشدت سرد ہی
چنانچہ جھیلون پر بعض مرتبے برف آٹھ فیٹ دبیز جم جاتی ہی
شمال مین چند باشندے اسکومو مین اور جنوب مین
ہندی جو شکار اور ماہی گیری سے بسر اوقات کرتے ہین

१ हडसन
२ लेबाडार
३ केनेडा
४ न्यूबन्सविक
५ नोवास्कोशिया
६ न्यूफौन्डलेण्ड
७ ब्रिटन
८ प्रिन्सएडवर्ड
९ केनेडा
१० हडसन
११ मकंजी
१२ स्कीमो

ویرانہ ہی جسمین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہی اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ڈنمیش یعنی ڈنمارکی نوآباد ہین لیکن مابقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہین جو اسکویمو کہلاتے ہین اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی بسر کرتے ہین۔

روسی امریکہ

براعظم امریکہ کے شمالی مغربی خبر سے روسی امریکہ مرکب ہی۔

یہ ملک سرد اور بہیڑ اور ویران ہی۔

اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادون کی مختصر کمپنیون سے آباد جو سمور جمع کرنے مین مصروف رہتے ہین۔

جزائر الوتیان کے بہت ہندی تہ زمین کے نیچے رہتے ہین۔

برطنی امریکہ

برطنی امریکہ شمال مین بحر آرکٹک یا شمالی سے اور شرق مین بحر اطلانٹک اور جنوب مین ممالک متحدہ سے اور مغرب مین بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہی

اور بھیڑیاں بہتات سے ہوتی ہین اور کئی قسم کے ہرن
بھی پائے جاتے ہین جنہین بعض مثل موز کے خوب قدآور
ہوتے ہین —

درندگان وحشی سے خاص یہ کچھ ہین —

اور ریٹل اسنیک[1] ایک قسم کا سانپ بڑا مہلک
موذی ہی —

باشندے

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہین اور
اونکی نسبت یوروپی نوآبادہ وہان کے آبادی مین زیادہ ہین
جنوب مین افریقہ کے حبشی بھی کثرت سے ہین —

ممالک متحدہ مین مذہب پروٹسٹنٹ[2] اور میکسیکو[3] مین
اور اوس سے جنوب کی جانب مذہب رومن کیتھولک[4]
رائج ہی —

اور بہت ہندی اتبک بت پرست ہین —

۱۵۷ گرینلینڈ کا بیان

گوشہ شمال و شرق مین گرینلینڈ[5] یا ڈینش[6] امریکہ
ہی جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہی یہ ملک کوہستانی اور

१ रैटिलस्नेक
२ प्रोटेस्टण्ट
३ मेक्सिको
४ रोमन कैथोलिक
५ ग्रीन लैण्ड
६ डेनिश

جھیل وسطی امریکہ مین واقع ہین۔

آب وہوا

१ राकी
२ कालीको
र्निया
३ मेक्सिको

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب وہوا اکثر سرد ہی کوہ راکی[1] کے مغرب جو سطح مستوی ہو اوسمین بارش شاذ ہوتی ہو اور جزائر ہند مغربی مین کبھی کبھی آندھیان مضرو مہلک برپا ہوتی ہین۔

پیداوار

کالیفورنیا[2] مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہو اور میکسیکو[3] مین چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوئلہ سنگین اور نمک مختلف حصون مین پیدا ہوتے ہین مکہ اور چانول اور شکر اور تماکو اور روئی زیادہ گرم ملکون مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور ممالک معتدلہ مین گیہون اور اور غلے بہت ہوتے ہین مہاگنی اور بکم کے قیمتی درخت جنوب مین ہوتے ہین۔

اور ممالک متحدہ مین شُگر میپل یعنی درخت شکر افراط سے ہوتا ہو

اکثر جکہون مین بڑے بڑے بن ہین اور گھوڑے اور مویشی

(شمال کا دریائے عظیم) خلیج میکسیکو مین پڑتے ہین۔

اور دریائے کولریڈو اور سیکرمنٹو اور آریگن مغرب طرف سے بہکر بحر اطلانٹک مین جا ملتے ہین۔

جھیلین

جھیل سوپیریئر جسکی وسعت تقریباً میسور کے برابر ہی کرۂ زمین مین سب آب شیرین کی جھیلون سے بڑی ہی۔

اور جھیل مچیگان اور ہیوران سے کہ اوسکی نسبت قریب ایک ثلث کے چھوٹی ہین اتصال رکھتی ہی۔

اور یہ پچھلی دونون جھیلین بھی جھیل ایری اور آنٹیریو سے متصل ہین۔

جھیل وینیپیگ خلیج ہڈسن سے ملی ہوئی ہی۔

اور جھیل اتھیباسکا اور گریٹ اسلیولیک اور گریٹ بیرلیک دریائے میکنزی کے پاٹ مین ہین۔

گریٹ سالٹ لیک کوہ راکی کے مغرب اور نکاراگوا

३ आरिगन
४ सुपीरियर
५ मैसोर
६ मिचीगान
७ ह्यूरान
८ ईरी
९ आन्टेरियो
१० विनीपेग
११ हडसन
१२ अथाबास्का
१३ ग्रेटस्लेव लेक झील
१४ ग्रेटबेयर झील
१५ मेकंजी
१६ ग्रेटसाल्ट झील
१७ राकी
१८ निकारागा

دریاؤن کا بیان

دریاے مکنزی اور کاپرمائن اور بیک یا فش
بحر شمالی مین گرتے ہین —
اور دریاے سینٹ لارنس کنیڈا کی جھیلون سے نکلکر خلیج سینٹ لارنس
مین جاتا ہی —
اور دریاے ہڈسن نیویارک کے متصل بحر اطلانٹک مین
داخل ہوتا ہی —
اور دریاے سسکویہانا جنوبی سمت مین بہکر خلیج چیساپیک
مین جا ملتا ہی —
اور دریاے مسیسپی یعنی ابو الانہار دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو
مین گرتا ہی —
اوسمین دریاے الینائیس اور اوہیو اپنے معاون
مسیسپی کے ساتھ شرق سے آکر ملتے ہین —
اور مغرب سے ریڈ رور یعنی دریاے سرخ اور
آرکنساس اور مسوری دریاے مذکور الصدر مین شامل
ہوتے ہین —
دریاے کولریڈو اور رایو گرینڈ ڈل نارٹ یعنی

१ मेकेंजी
२ कापर माइन
३ बैक
४ फिश
५ सेंट लारेन्स
६ कैनेडा
७ हडसन
८ न्यूयार्क
९ सस क्वीहाना
१० चेसापीक
११ मिस्सीसिप्पी
१२ इलीनोइस
ओहियो
१३ टनेसी
१४ रेडरिवर
आर्कान्से ला-
लनरी
१५ आरकेंजा
स
१६ मस्री
१७ कोलरैडो
१८ रायो ग्रांड
डि लनार्ट

نیوفونڈلینڈ ۔

اور خلیج سینٹ لارنس مین جزائر کیپ برٹین ۔

اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی

کے مابین جزائر ہند مغربی ۔

اور امریکہ برطینی کے مغرب جزائر وینکوور ۔

اور کوئین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الوتیان

یا فاکس ۔

	کوہ	

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک جز خاکنائے پناما سے بحر شمالی تک

چلا گیا ہی چنانچہ سلسلہ مذکور کے اوس حصے کو جو ممالک متحدہ مین

واقع ہی کوہ راکی کہتے ہین سلسلجات متفرق سمندر کے

کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گذر کرتے ہین

جنمین قلہ مونٹ الالیس کی بلندی سترہ ہزار آٹھ سو ساٹھ

فیٹ ہی اور یہی چوٹی امریکہ شمالی مین سب سے زیادہ

بلند ہی ۔

ممالک متحدہ کے شرق کوہ الگینی کا سلسلہ کم بلند

ہی ۔

१ न्यूफौंडलैंड
२ सेंटलारेन्स
३ केपब्रिटन
४ प्रिन्सएडवर्ड
५ वेंकूवर
६ क्वीनचार्लट
७ अल्यूतियान
८ फ़ाक्स
९ सारडीज़
१० पनामा
११ कालीफोर्निया
१२ अलायस
१३ अलेघेनी

آبنائے ہڈسن بحر اطلانٹک سے اتصال رکھتا ہے۔
اور خلیج سینٹ لارنس دریائے سینٹ لارنس
کے دہانے کے متصل ہے۔
اور خلیج میکسیکو ممالک متحدہ کے جنوب ہے۔
اور بحیرۂ کاریبین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے
مابین ہے۔
اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہے۔

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نما یہ ہیں۔
یعنی شرق میں لیبرڈار اور نوا اسکوشیا۔
اور جنوب میں فلاریڈا اور یوکیٹان۔
اور مغرب میں لوار کالیفورنیا۔

جزائر

گوشہ شمال و شرق میں گرینلینڈ۔
اور شمال میں جزائر سوتھمٹن اور کاکبرن اور
میلول۔
اور لیبرڈار کے گوشہ جنوب و شرق میں۔

१ सेन्टलारेन्स
२ कारीबियन
३ वेस्टइंडीज
४ कालीफोर्निया
५ लेब्रेडोर
६ नोवास्कोशिया
७ फ्लोरिडा
८ यूकेटान
९ लोअरकालीफोर्निया
१० ग्रीनलेंड
११ सौथम्पटन
१२ काकबर्न
१३ मेलविल
१४ लेब्रेडोर

اور وسط مین بڑا ہموار تختہ ہی اور بڑے بڑے دریاؤن سے
سیراب ہے۔

میلان زمین عموماً شرق کی طرف ہی۔

امریکہ کی آبادی تخمیناً ساڑھے چھ کڑور ہی۔

امریکہ شمالی مین چار کڑور ستر لاکھ باشندون کے قریب ہین
اور امریکہ جنوبی مین ایک کڑور اسی لاکھ۔

۱۵۵۔ امریکہ شمالی کا بیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہین۔

شمال مین امریکہ روسی اور امریکہ برطنی۔

اور وسط مین ممالک متحدہ۔

اور جنوب مین میکسیکو اور گاٹیمالا اور سین سالویڈر
اور ہانڈیوراس اور نکاراگوآ اور کوسٹارای کا
رقبہ تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہی۔

(تتمہ نمبر ا کو دیکھو)

خشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہین وہ نیچے لکھے جاتے ہین
یعنی گرنلینڈ کے مغرب آبنائے ڈیوس اور خلیج
بفین مین اور خلیج ہڈسن ایک وسیع بحیرہ ہی اور بذریعہ

१ अमेरीका
२ अमेरीकारूसी
३ अमेरीका
बिरतनी
४ मेक्सिको
५ गाटेमाला
६ सेन्सालवेडर
७ हांडयोरास
८ निकारागोआ
९ कोस्टारेका
१० गिरनलेंड
११ डेविस
१२ बेफिन
१३ हडसन

१ अमेरिका
२ बहलकाहिल
३ पनामा
४ डारीन

امریکہ بحر اطلانٹک اور بحر الکاہل کے درمیان ہے۔
چنانچہ بحر مسبوق الذکر اوسکے پورب ہے اور بحر مابعد الذکر اوسکے پچھم اور بحر شمالی اوتر مین۔
یہ برّاعظم دو بڑے حصّون یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی سے مرکب ہے جو خاکنائے پناما یا ڈارین سے موصل ہین
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کرور میل مربع ہے۔
یہ ربع اپنے دریاؤن اور جھیلون کی جہت سے کہ باعتبار کلانی تمام جہان مین لاثانی ہین قابل امتیاز ہے۔
چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلون مین بڑے بڑے دندانے ہین اور اوسمین خشکی سے محیط سمندر بھی بڑے وسیع اور فراخ ہین اسلیے وہ اس بات مین یورپ کے مشابہ ہے۔
اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ اس امر مین افریقہ کی مانند ہے۔
اس برّاعظم کے دونون حصص مین پہاڑون کا ایک طول و طویل سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گذرتا ہے جسمین کوہ آتش فشان بکثرت ہین۔
جانب مقابل یعنی شرقی کنارے پر ایک زنجیرہ پہاڑون کا کم بلند ہے۔

مڈیگاسکر کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہے

وہان کا خاص پیداوار شکر ہے۔

میڈیگاسکر کے شرق ماریشیاس کا سیراب جزیرہ برطانیہ

سے متعلق ہے۔

یہان زراعت کی خاص شئی نیشکر ہے۔

اور دارالسلطنت اس جزیرے کا پورٹ لوئیس ہے۔

بحراطلانٹک مین سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہے۔

اور شاہ نپولین بوناپارٹ کا مقام جلاوطن ہونے کے جہت سے

مشہور ہے۔

راس ورڈ کے مغرب مجمع الجزائر کیپ ورڈ پرتگال کی عملداری

مین ہین۔

جزائر کینری کہ صحارا کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ پر

ہین اسپین سے تعلق رکھتے ہین اور ٹنرف مین جو ان

سب مین بڑا ہے کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے۔

جزائر کینری کے شمال جزیرہ مڈیرا پورتگال کے زیر حکومت ہے اور

آب و ہوا معتدل اور تحفہ شراب سے مشہور ہے۔

मैडेगास्कर
१ बोरबन
२ फ्रान्स
३ मारिशियस
४ पोर्टलुइस
५ सेन्टहेलीना
६ नेपोलियन बोनापार्ट
७ वर्ड
८ केपवर्ड
९ केनेरी
१० स्पेन
११ टेनेरीफ
१२ मडेरा
१३ पोर्तगाल

۱۵۴- امریکہ کا بیان

اہل پرتگال کے بندر ہین۔

میگیڈوکس کہ خط استوا کے شمال ہی اور مامباسن اور زنزیبار اور کوئیلوآ جو جزیرون پر واقع ہین امام مسقط کے شہر ہین۔

۱۵۴ ۔ جزائر افریقہ کا بیان

جزیرۂ سقوطر کہ راس گارڈافیو کے شرق ہی الیوہ سے مشہور ہی

افریقہ کے شرق میڈیگاسکر کا بڑا جزیرہ وسعت مین احاطہ بنگالہ کے شرقی صوبجات کے برابر ہی اوسمین پہاڑون نے شمال سے جنوب تک گذر کیا ہی اوسکے وسط کی آب و ہوا سرد و موافق ہی اور ساحل گرم اور تپ آور ہی زمین بہت پیداوار ہی اور مویشی کثرت سے ہوتے ہین۔

عملداری شخصیہ ہی۔

عرصۂ چند سال سے مذہب عیسوی کی باوجود ممانعت اور ایذارسانی ملکۂ ظالمہ جزیرۂ مذکورہ کے بڑی ترقی ہوئی ہی اوسکا بیٹا وارث تاج و تخت اب عیسائی ہوگیا ہی اور وہ بھی اب مرگئی ہی۔

وسط کے نزدیک ٹاناناریوو دارالسلطنت ہی۔

اور ٹاماٹیو شرقی کران پر بڑا بندر ہی۔

१ मोगीडोका
२ मांबासा
३ जौंजिबार
४ किलोवा
५ सुकोत्र
६ गार्डीफ्यू
७ मेडीगास्कर
८ ताना नारीवो
९ टामाटेव

ساحل اکثر نشیبی ہین اور بعض قطعات مین ریگستانی اور بعض
مین دلدلی۔
زمبیسی کہ دریاے خاص ہر سوفالہ اور موزنبیق کے
مابین حد فاصل ہر۔
بورادۂ طلا ہاتھی دانت شہد موم گوند اور مصالح
خاص پیداوار یان ہین تجارت بردہ فروشی بڑی کثرت سے
ہوتی ہر۔
باشندے اکثر اقوام زنگی سے ہین جو جہالت اور بدعقیدگی مین
گرفتار ہین۔
اگرچہ پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی بستیون مین بعض لوگ مذہب
عیسوی رکھتے ہین جو بگڑی ہوئی صورت کا ہر اور شمالی قومون
مین سے بہت سے محمدی ہین الا مذہب بت پرستی ہی بکثرت
رائج ہر۔

شہرات

سمندر سے فاصلے پر سینا عملداری پرتگیز کا دار الحکومت
دریاے زمبیسی پر ہر اور سوفالہ اپنے ہمنام خلیج پر اور کولیمین
دریاے مذکور کے دہانہ پر اور موزنبیق ایک جزیرے پر یے تینون

الگوآبے مین فورٹ الیزبتھ بندر ہی۔

افریقہ کے جنوبی شرقی ساحل پر نیٹل کی برٹش آبادی ۱۸۴۵ع مین قائم ہوئی ہی وہان کوئلہ سنگین اور روئی اور نیل اور لکڑی کے لٹھے پیدا ہوتے ہین۔

چونکہ واسکوڈیگاما نے اس کران کو کرسمس یعنی حضرت عیسیٰ کی پیدایش کے دن دریافت کیا تھا اسلیے اوسکا نام نیٹل رکھا تھا۔

کیپ کالونی اور نیٹل کے درمیان کافری لینڈ کا ملک واقع ہی جسمین کافری جنگی اور چوپانی لوگ آباد ہین یہان زراعت بھی کسیقدر ہوتی ہی۔

۱۵۲ – شرقی افریقہ کا بیان

نیٹل سے آبناے باب المندب تک کل ساحل افریقہ شرقی مین داخل ہی چنانچہ اوسکے حصص خاص مندرج ذیل ہوتے ہین جنوب مین سوفالہ اور موزنبیق جسمین پرتگیز کی کچھ بستیان ہین اور شمال مین زنگبار اور اجان جو امام مسقط کی حکمرانی مین ہین۔

وسط کا حال کم معلوم ہی۔

१ अलगोआ
२ फोर्ट एलिज़ाबेथ
३ वास्कोडिगामा
४ क्रिसमस
५ काफ़्रालैण्ड
६ नेटल
७ बाबुल मंदब
८ सोफ़ाला
९ मोज़ैम्बीक
१० पोर्तगीज़
११ ज़ंज़ीबार
१२ अजान
१३ मसक़त

اور پورب مین کافرز بہت ہین۔

ہاٹنٹاٹ بھیڑیون کی پوستینین پہنتے ہین اور اپنے بدنون پر چربی مین کاجل ملاکر لگاتے ہین اور اپنے چہرون کو کالے رنگ سے پوتتے ہین اور اپنے بالون پر چربی کا استر دیتے ہین ایسے لوگ زراعت نہین جانتے ہین البتہ گلّے اور مویشی پالتے ہین اور شکار مین خوب مشّاق و ہوشیار ہوتے ہین اونکی چھوٹی چھوٹی جماعتون کو جنمین وے جمع ہوتے ہین کرال کہتے ہین ابتدائی ڈچ نوآباد اونسے بہت بیرحمی سے پیش آئے تھے اب اونمین تربیت درجہ بدرجہ پھیلتی جاتی ہی بعض ہاٹنٹاٹ جو شمالی مسطح سرزمین کی جانب بھگا دیے گئے ہین بشمین کہلاتے ہین اور اور بھی زیادہ مبتذل ہین ڈچ بورس عموماً جاہل اور کاہل ہین۔

१ काफरीज़
२ हाटिन्टाट
३ बुशमेन
४ डचबोर्स
५ टेबिलबारवात
६ कैपटौन
७ ग्रेहम्सटौन

شہرات

ٹیبل بے کے جنوب و غرب مین کیپ ٹون دار السلطنت واقع ہی جہان جہازون کی آمد و رفت بہت رہتی ہی کیپ ٹون سے دوم درجے پر گرہمس ٹون پورب مین سمندر سے فاصلہ پر ہی۔

کی زمین پہاڑ مذکور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہ بتہ بلند ہی اور شمال مین
خشک سطحین آرینج ریور کی طرف ڈھالو ہین —

آب وہوا

آب وہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہی دسمبر اور
جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد مہینے
ہین —

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہین گیہون جو رام جی
انگور اور ایلوہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین اور
مویشی اور بھیڑیان بکثرت پالی جاتی ہین —
اور اُون اُن اشیاء سے ہی جو بیشتر اور ملکون کو بھرتی ہوکر
جاتی ہین —

باشندے

اِس سرزمین کے اصلی باشندے یعنی ہاٹنٹاٹ بے شرم
لوگ ہین اور اونکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہی
بورس یعنی کاشتکار جو ڈچ اور انگلشیہ خوشباشون کی
اولاد سے ہین اِس ملک مین پھیلے ہوے ہین —

रहीम
२ बोर्ड
३ कुंज
४ कुदिनामी

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے لوانگو اور کانگو اور انگولا اور بنگولا براے نام پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی شاہی مین ہین۔

۱۵۱ — جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور نیٹل کی برطنی آبادیان اور کافریریا اور بعض دیگر حصص داخل ہین اوسمین بیشتر سطحین ہموار اور مرتفع ہین اور پہاڑونکے سلسلون سے جنوب اور شرق کی جانب محدود۔

جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نایوویلڈ اور اسنیوبرگن اور ڈریکنبرگ محیط ہین اور آرینج رِور خواہ گریپ مغرب طرف بہکر بحر اطلانٹک مین گرتا ہی۔

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہی اوسکا طول بحر اطلانٹک سے گریٹ کی رِور تک اور عرض افریقہ کے جنوبی ساحل سے آرینج رِور تک ہی۔

سلسلہ کوہ نایوویلڈ کالونی مین گذرتا ہی اور اس ملک

१ गिनी
२ लोआंगो
३ कांगो
४ अंगोला
५ बंगोला
६ पोर्तगीज़
७ पोर्तगाल
८ केप ऑफ़ गुडहोप
९ नेटल
१० काफ़्रेरिआ
११ नायूवैल्ड
१२ स्न्यूवर्गीन
१३ ड्रेकिनवर्ग
१४ आरेंजरिवर
१५ गरीप
१६ केपकालोनी
१७ केप ऑफ़ गुडहोप
१८ ग्रेटकीरिवर
१९ ओरेंजरिवर
२० नायूवैल्ड
२१ कालोनी

१सियरालिओन
२लाइबीरिया
३गोल्डकोस्ट
४केपकोस्ट कैसिल
५आशांती
६डहोमी

جو وہان بافراط پیدا ہوتی ہو اور مابقی کو سٹس یعنی ساحلون پر ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے واسطے کثرت سے آمد و رفت رہتی ہو مغرب مین سیرالیون برطنی آبادی ہی جو ۱۸۰۸ء مین واسطے انسداد تجارت بردہ فروشی کے قائم ہوئی سیرالیون کے گوشۂ جنوب و شرق مین لیبیریا (یعنی مملکت خود مختار) ریاست زنگی خوشحال و خودسر و جمہوری ہو گولڈ کوسٹ پر برطنی کی خاص آبادی کیپ کوسٹ کیسل ہو اشانٹی اور ڈہومی دیسی سلطنتون مین نہایت قوی ہین۔

کمازی دارالسلطنت اشانٹی سمندر سے فاصلہ پر ہو اور وہان کچھ تجارت بھی ہوتی ہو شاہ ڈھومی کی ملازمی مین پانچ ہزار جنگی عورتون کی فوج رہتی ہو ایام رسمیات مین شاہ ندکور قیدیون یا اورون کے خونریز سرون پر جو ایسے موقعون پر قتل کیے جاتے ہین خرامان خرامان چلتا ہو اور جب بادشاہ مرتا ہو تو اوسکی بیگمات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہین اور رعایا مین سے بھی بہت سے لوگ قتل کیے جاتے ہین تاکہ بادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی سے مٹی تر کرکے بنائی جاوے۔

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت بردہ فروشی کا انسداد کرنے کے لیے جہازات جنگی ساحلون پر تعینات کر دیے ہین۔

اور اور دستورات قبیحہ اور بید رہ بند کرنے اور انجیل کا رواج دینے کے لیے پادری صاحبون کی جانب سے سعی و کوشش فراوان عمل مین آتی ہے۔

سینیگیمبیا

سینیگیمبیا[1] دریاے سینیگال[2] اور دریاے گیمبیا[3] کے دہانون کے متصل واقع ہے یہان سے بیشتر گوند بھرتی ہوتا ہے گورئی[4] جو راس ورڈ[5] کے نزدیک اور سینٹ لوئیس[6] جو دریاے سنیگال کے دہانہ پر ہے اہل فرانس[7] کی دو لبستیان ہین۔

گنی شمالی

گنی شمالی[8] کے مختلف حصے سیرالیون[9] لیبیریا[10] گرین گوسٹ[11] یعنی ساحل دانہ ایوری کوسٹ[12] یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ[13] یعنی ساحل طلا اور اسلیو کوسٹ[14] یعنی ساحل بردہ اور بینین[15] اور کلبار[16] کہلاتے ہین۔

گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

१सेनीगेम्बिया
२सेनीगाल
३गम्बिया
४गोरी
५वर्ड
६सेन्टल्वइस
७फ्रान्स
८गिनी
९सिरालिओन
१० लाईबीरिया
११ग्रेनकोस्ट
१२एवरीकोस्ट
१३गोल्डकोस्ट
१४स्लेवकोस्ट
१५बेनिन
१६कैलेबार

جو نہایت کثیف اور گھنی اور دراز روئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ رہتے ہین۔

آب و ہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہی اور اوسکی آب و ہوا اہل یورپ کو اسقدر ناموافق کہ وہ لوگ اوسکو گورستان کہتے ہین۔

باشندے

بجز چند باشندون کے جو یورپ کے مختلف ملکون سے آکر یہان بسے ہین اس دیار کی آبادی سے تقریباً سب حبشی ہین روغن خرما گوند نیل مرچ اور ہاتھی دانت بھرتی کے اشیاء خاص ہین اور سابق مین بردہ فروشی بھی بڑی وسعت کے ساتھ ہوتی تھی۔

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہی الا دین مسیحی کی بھی رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہی۔

زنگی تفریح کے خوب شائق ہین بعد غروب آفتاب رقص و سرود ہر جگہ جاری ہوجاتا ہی انسانی جان کا کچھ پاس و خیال نہین ہی۔

انسانون کی کھوپریان مکانونمین عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہین اور بتون کو آدمیون کی قربانیان دیجاتی ہین۔

گر کا بورنو کا تختگاہ ہے

۱۵۰- مغربی افریقیہ کا بیان

مغربی افریقیہ مین وہ طول وطویل سلسلہ ساحل کا داخل ہے جسکی درازی صحارا کے جنوب سے خط جدی تک اور سپنانی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو میل تک ہے اوسکے شمال مین سینیگیمبیا ہے وسط مین گنی شمالی اور جنوب مین گنی جنوبی

१ कोंका
२ बोरनू
३ सेनीगैम्बिआ
४ गिनी
५ सोवान
६ सियरालिओन
७ सेनीगाल
८ गैम्बिआ
९ कोरा
१० कांगो

سطح

سوڈان اور مغربی افریقیہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ کوہ کانگ سے بنا ہے اگرچہ سمندر کے کنارے کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے بڑے وسیع قطعے ہین لیکن بعض صورتون مین مثلاً بمقام سیرالیون یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلون کے بہت قریب تک پہونچ گئے ہین

دریا

سینیگال گیمبیا کوارا کانگو اور بہت سے اور دریا سمندر مین ایسے دہانون سے داخل ہوتے ہین

دریاے نائگر گذرتا ہی اور شرقی مین جھیل شاڈو کا پاٹ ہی

اس مُلک مین خاص خاص ریاستین ییلے ہین یعنی دریاے نائگر کے شمالی اور مغربی حصہ پر بمبارا اور ٹمبکٹو اور جنوبی نائگر کے پورب ہوسا اور جھیل شاڈو کے جنوبی مغربی گوشہ مین بورنو اور جھیل شاڈو اور کارڈوفان کے درمیان دارزیلہ اور دارفر ہین باشندے اکثر زنگی قومون سے ہین اور فولہ یا فلیٹہ سے کہ کچھ زنگی اور کچھ موری نسل سے ملکر ایک نئی مخلوط قوم پیدا ہو گئی ہی ملے ہوے ہین اونمین جہالت بہت ہی اور بردہ فروشی کے واسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم متواتر لڑائیان رہتی ہین

	شہرات	

سیگو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریاے نائگر کو دیکھا بمبارا کا دارالحکومت ہی دریاے نائگر کے قریب ٹمبکٹو وہ مقام ہی جو شمال کے کاروانی قافلون کو اول اول ملتا ہی جھیل شاڈو کے نزدیک

१ नाईगर
२ शाड
३ बैम्बारा
४ टिम्बकटू
५ हौसा
६ बोरनू
७ कारडोफान
८ डारज़ीला
९ डारफ़र
१० फ़ोलाया-फ़लीता
११ मूरी
१२ सीगो
१३ पार्क
१४ नाईगर
१५ बैम्बारा
१६ टिम्बकटू

چلتی ہین ریتی کے بادل پیدا کرتی ہین اور گاہ گاہے مسافرون اور سیاحون کو ریتی مین دفن کرکے اونکو جلد راہی مطمورۂ عدم کردیتی ہین

اوسکی سطح پر خاردار جھاڑیان بقدر خفیف پھیلی ہین

بعض قطعات پیداوار بھی ہین جنکو اوسس کہتے ہین چنانچہ وسے پانی کے چشمون سے سیراب ہین اور درخت خرما کے باغات سے بارور

اوسس اعظم فیضان ٹریپولائی کے جنوب ہی جہان ایک سردار اپنی دارالحکومت مرزق مین حکمرانی کرتا ہی بیابان عظیم کی آبادی سے اکثر باشندے عربی مورس ہین جیسے سیاح اور مسافر بہ نسبت اون شیرون اور سانپون کے زیادہ ڈرتے ہین جو دشت مذکور مین اندارسان رہتے ہین اوسس مین مقام کرتے ہوے کاروان صحارا کو مختلف سمتون مین طی کرتے ہین

سوڈان یا نگریشیا

سوڈان یا جشستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہی اور مغرب مین سینیگیمبیا سے مشرق مین دریا رود نیل تک پہونچتا ہی اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کوہستانی ہین لیکن بیشتر اس ملک مین بڑے بڑے ہموار سطوح ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب اور ریگستانی میدانون سے از ہم جدا ہین اس ولایت کے مغربی نصف مین

شہر ہی جسکے قریب کارتیج قدیم کے ویرانے ہین الجیرس ملک
زرخیز ہی جسکو اہل فرانس نے ۱۸۳۰ عیسوی مین فتح کیا ہی بحیرۂ روم
پر دار الحکومت الجیریس مدت مدید سے دریائی ڈکیتیان کرنے سے
نامور تھا اور سپر ۱۸۱۶ع مین لارڈ ایکسمتھ صاحب بہادر نے بمب کے
گولون کی توپ زنی کرکے عیسائی غلامون کو چھوڑایا
شہر کانسٹنٹینیا یا قسطنطنہ جسکو قسطنطن عظیم نے تجدید تعمیر کیا سمندر سے
فاصلہ پر ہی
اورا اور بونا بڑے بندر ہین
ممالک بربری مین موراکو نہایت زرخیز اور آباد ہی
دار السلطنت موراکو خشکی کے اندر کا شہر ہی اور ماگیڈور بڑا بندر ہی
موراکو کے شمال و شرق فیض شہر متبرک خیال کیا جاتا ہی
ٹینجیر بندر خور و جبرالٹر یعنی جبل الطارق کے قریب قریب مقابل ہی

۱۴۹- صحارا یعنی بیابان عظیم کا بیان

ممالک بربری کے جنوب صحارا یعنی بیابان عظیم واقع ہی اور بحر اطلانٹک
سے مصر تک چلا گیا ہی اور اسکے حصۂ شرقی کو اکثر بیابان لبیان کہتے ہین
یہ بیابان وسعت مین ہندوستان سے تقریباً دوچند ہی اور کرۂ زمین
از بس بریان اور ادسرادہر ہولناک ویرانہ ہی سوزان ہوا مین جو آدمین

کارتھیج
१आलजी-
यर्स
२फ्रान्स
३लार्डएक्स-
मथ
४कान्स्टैन्टि
५ओरा
६बोना
७मोराको
८मागेडोर
९फेज़
१०टैन्जिअर
११जिब्रालटर
१२सहारा
१३लिबिआ

شہرون مین مورس رہتے ہین اور بربر یعنی اصلی باشندے اور خانہ بدوش عرب پہاڑون اور میدانون مین بود و باش رکھتے ہین مورس کی دغابازی اور بیرحمی اور عیسائیون سے انکی نفرت وعداوت مشہور ہے سابق مین یہ دریائی ڈکیتی کے بہت عادی تھے لیکن اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کردیا ہے یہودی بہت اور دولتمند ہین

	گورنمنٹ اور مذہب	

دیسی عملداریان بغایت شخصیہ ہین اور دین محمدی شدت سے جاری ہے

	تقسیمات	

بڑے بڑے حصے یہ ہین یعنی پورب مین ترپولائی مع بارپہ کا اور وسط مین ٹیونس اور الجیرس اور مغرب مین مراکو

ممالک بربری مین ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آبادی دار السلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہے جہان تجارون کے کاروان وسطی افریقہ سے آتے ہین

ممالک بربری مین ٹیونس نہایت شمالی اور بغایت چھوٹا الاسیر حاصل ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے

ایک جھیل پر جو بحیرۂ روم سے اتصال رکھتی ہے تختگاہ ٹیونس بڑا سوداگری

سورت
२ बरबर
३ इंगलैण्ड
४ फ्रान्स
५ त्रिपोलाई
६ बारका
७ ट्यूनिस
८ अलजियर्स
९ मोराको
१० बरबरी
११ ट्यूनिस

ممالک بربری مصر سے بحر اطلانٹیک تک اور بحر روم سے صحارا تک
مبسوط ہین

سطح

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثر حصہ مین گذرتا ہی اور اگرچہ زمین شاداب کی ایک پٹری جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہی سمندر کے کنارے کنارے واقع ہی لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی اس ولایت مین دریاے عظیم نہین ہین

آب وہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع جنپر بیابان عظیم کی سوزان ہوائین پہونچتی ہین بہت گرم ہین مگر سمندر کے کنارے کنارے آب وہوا معتدل ہی

پیداوار

گیہون دورہ جو روئی تنباکو خرما زیتون اور نارنجیان اور دیگر میوہ جات خاص نباتی پیداوار ہین ریگستانی سرزمین مین جو بین صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہی خرما اس افراط سے ہوتے ہین کہ اوسکو بلد الجرید یعنی کشور خرما کہتے ہین گھوڑے عمدہ ہوتے ہین اور بھیڑون سے اون بہت لطیف ملتی ہی شیر اور چرغ اور دیگر حیوانات وحشی کثرت سے ہین

باشندے

ساکنان ملک کے جدی جدی قوموں سے مشتمل ہین اور ایسا قیاس
کیا جاتا ہی کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے اونمین تربیت اور
آدمیت بہت کم ہی اور وے گاہ گاہے کچا گوشت کھاتے ہین
اتھیوپک یعنی زبان قدیمی اب رائج نہین ہی گو اوسکی بولیان جنوبی اضلاع
مین مستعمل ہین اشیاء تجارت جو غیر ملکون کو جاتی ہین ہاتھی دانت
اور سونا اور غلام و کنیز ہین مذہب اس ملک کا عیسوی ہی جو بگڑ بگڑ
کچھ اور ہی شکل کا ہوگیا ہی ساحل شرقی گیلاس ایک قوم زنگی سے
آباد ہی جو اس ملک کو لوٹنے کے لیے اکثر حملہ آور رہتے ہین
ایک زمانہ مین ابیسینیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستون
مین منقسم ہی جو اکثر باہم گر جنگ آور رہتی ہین مغرب مین امھارا
اور گوشہ شمال و شرق مین ٹاٹیگر اور جنوب و شرق مین شوا بڑے
بڑے حصے ہین

१ इथियोपिक
२ गेलास
३ अबिसीनिया
४ अमहारा
५ टाइगर
६ शोआ
७ डेम्बिआ
८ गाडार
९ अडोवा
१० एक्सम

شہرات

ڈیمبیا جھیل کے گوشہ شمال و شرق مین گانڈار امھارا کا دار الحکومت
ہی اور اگرچہ ٹاٹیگر کا دار السلطنت اوڈوا ہی لیکن اکسیم جو سابق مین پایہ تخت
تھا تمام ملک مین شہر اعظم ہی

۱۴۸ -- ممالک بربری کا بیان

نیوبیا مصر اور ابیسینیا کے بیچ مین ہی اور اسمین سینار اور کارڈوفان
اور دیگر ممالک ہین جنکا حال اہل یوروپ کو کم معلوم ہی یہ ملک
ایک تنگ یعنی کم عرض پٹری کے سوائے جو دریائے نیل سے سیراب
ہی اکثر کوہستانی اور ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی آب و ہوا اس
سرزمین کی خشک و گرم ہی

شہرات

وائٹ رور یعنی بحر الابیض اور بلیو رور یعنی بحر الازرق کے اتصال پر
خارطوم دار السلطنت اور بردون کی تجارت کا صدر مقام ہی بلیو رور
یعنی بحر الازرق پر سینار سابق مین ایک سلطنت خودسر کا پایۂ تخت تھا
لیکن اب بہت زوال گرفتہ ہی

ابیسینیا

ابیسینیا کہ زمانہ سلف سے اتھیوپیا کا ایک حصہ ہی نیوبیا کے جنوب و
شرق واقع ہی

اس ملک مین اکثر مرتفع اور ہموار سطحین ہین جنمین ناہموار پہاڑ گذرتے ہین
بباعث بلندی کے اس سرزمین کی آب و ہوا بہ نسبت نیوبیا کے سرد ہی
اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیداوار ہی

باشندے

१ न्यूबिया
२ मिस्र
३ अबिस्सीनिआ
४ सिनार
५ कार्डोफान
६ यूरूप
७ नील
८ वाइट रिवर
९ ब्लू रिवर
१० खारतूम
११ सेनार
१२ अबिस्सीनिया
१३ इथियोपिया
१४ न्यूबिया

مصر جنوبی

شہرات

رود نیل پر کیرو یا قاہرہ مصر کا دارالسلطنت اور افریقہ کا شہر اعظم ہے — ١ काइरो

بحیرۂ روم پر الکزنڈریا یا سکندریہ بڑا بندر ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے رود نیل کے دو خاص شاخوں کے دہانوں پر روسیٹہ اور ڈمیٹہ بندر خورد ہین — ٢ एलकजेंड्रिया ३ रोसेटा ४ डेमिएटा

بحر قلزم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سویز بندر ہے جہان ہندوستان کی ڈاک کے واسطے دخانی جہازون کی آمد و رفت رہتی ہے — ५ स्वेज़

دریائے نیل پر سایوٹ جنوبی مصر کا پایۂ تخت ہے — ६ सायूट

دریائے مذکور کے آبشارون کے متصل نوبیا کی سرحد پر اُسوآن گرینٹ پتھر کے سنگستانون سے مشہور ہے — ७ न्यूबिया ८ असवान ९ ग्रेनिट

زمانۂ قدامت کی نشانیان

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شائستگی قابل تعریف ہے وہان کے جسیم منارے اور عالیشان مندرون کے ویرانے ابتک ملک مذکور کی عظمت سابقہ پر شہادت دیتے ہین —

۱۴۷ — نیوبیا

اور شکر اور نیل اور تماکو اور خرما اور خیار رین پیداوار خاص ہین اور رود نیل جنوبی مین گھڑیال بہت ہوتے ہین ۔

باشندے

آبادی اس ملک کی اصلی باشندون کی اولاد یعنی کاپٹس اور عربون اور ترکون سے مشتمل ہے ۔

کچھ اہل یورپ بھی ہین جو فرنگ کہلاتے ہین اس ملک مین زبان عربی رائج ہے

تجارت

بردہ فروشی بکثرت ہوتی ہے روئی گیہون ہاتھی دانت اور شتر مرغ کے پر اشیای بھرتی سے خاص ہین ۔

گورنمنٹ

عملداری ازبس شخصیہ ہے ۔

مذہب

کاپٹس ایک شکل زبون کا مذہب عیسوی رکھتے ہین گو دیگر باشندون مین سے اکثر محمدی ہین ۔

۱۴۶ ۔ تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہین یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

چھلکون کو یا اور کسی چیز کو جسکو وے بطور بت علیحدہ کر رکھتے ہین پرستش کرتے ہین اِلّا اب اونکے درمیان جابجا مذہب عیسوی پھیلتا جاتا ہی۔

۱۴۵- مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر سے بنا ہی یہ ملک جنوب مین نیوبیا سے اور مغرب مین بیابان عظیم سے محدود ہی۔ ۱ मिसर ۲ न्यूबिया

سطح

مصر مین رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ مثلثی ہموار ضلع داخل ہی جسکو ڈلیٹا کہتے ہین اور جو دریاے مذکور کے دو خاص شاخون کے درمیان واقع ہی۔ ३ नील ४ डेल्टा

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہی مصر جنوبی مین مینھ تقریباً بالکل نہین برستا موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی مگر باقی سال حرارت معتدل اور خوشگوار رہتی ہی رات کو اوس بہت کثرت سے گرتی ہی۔

پیداوار

وے اضلاع جو رود نیل سے پانی پاتے ہین از حد سیر حاصل ہین لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہیے دورہ اور گیہون ५ दौरा

مرغزار مشہور ہین گیہون اور انگور اور روئی اب کسیقدر بوئی
جاتی ہے۔

حیوانات

شتر اور بیل اور بھیڑی اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہین اور
شمپانزی ایک قسم کا لنگور اور شیر اور ہاتھی اور گینڈا اور دریائی
گھوڑا اور زرافہ یعنی شترگاو اور زیبرا اور شترمرغ جنگلون اور بیابانون
مین پائے جاتے ہین اور اکثر دریاؤن مین گھڑیال بہت ہین۔
ٹڈی دل کے بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکون کو تباہ کردیتے ہین اور
ساحل گنی پر دیمک بہت کثرت سے ہے۔

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ مین اکثر حبشی آباد ہین جنمین تربیت اور انسانیت
بہت کم ہے شمالی قومین اور جنوب کے یوروپی نو آباد کاکیشین
نسل سے متعلق ہین تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت
رہی ہے دیسی عملداریان سب کی سب غایت درجہ شخصیہ ہین اور اکثر باہم
جنگ آور رہتے ہین ابیسینیا مین مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت سے
موجود ہے اور شمال مین مذہب محمدی رائج ہے حبشیون مین سے
اکثر اشد بت پرستی مین پھنسے ہوے ہین اور پرون کو اور انڈے کے

ابیسنیا مین ڈیمبیا اور وسط کے نزدیک شناڈ ہی یونیامیسی یا نیاسی موزنبیق کے مغرب ہی اور گامی جنوب مین

۱۴۴ - آب وہوا کا بیان

افریقہ مین ربع سے زیادہ منطقہ حارمین واقع ہی اور کرۂ زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہی عموماً صرف دو موسم ہوتے ہین یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہی

معدنیات

وسطی افریقہ مین بڑے بڑے دریاؤن کی ریت مین سونا ملتا ہی اور اس براعظم کے کئی قطعون مین نمک افراط سے ہی

نباتات

اراضی اکثر اوسر ہی الا جہان پانی بہت ہی وہان پیداوار ہی شمال کے خاص ناج گیہون اور دورہ اور جو ہین نارنجیان اور زیتون اور درخت روئی اور خرما بھی کثرت سے ہین وسطی افریقہ کے مغرب مین مکہ اور چانول اور کساوا یعنی ربڑ کا درخت اور رتالو اور کیلہ اور روغن خرما خاص نباتی پیداواریان ہین شرقی افریقہ درخت قہوہ کا وطنی ملک ہی اور جنوبی افریقہ کے خوبصورت

१ अबीसीनिआ
२ डेंबिआ
३ शाड
४ यूनिआमेसी
५ नियासी
६ मोज़ेम्बीक
७ गामी
८ दौरा
९ कसावा

ارتفاع رکھتے ہین اور اونکے اور ساحلون کے درمیان پہاڑون
کے سلسلے فاصل ہین صحارا یعنی بیابان عظیم مین باستثناے چند
قطعات شاداب کے جنکو اوسس کہتے ہین خشک ریتیے کالق و
دق میدان ہی جو اس برا عظم مین بحر اطلنٹیک سے بحیرۂ قلزم تک
مبسوط ہی وسط مین سے بہت ملک اب تک نہین دیکھا گیا ہی اور بڑے
بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہین وے یے ہین یعنی شمال مین
کوہ اطلس اور گنی شمالی مین کوہ کانگ اور موزمبیق کے مغرب کو
لیپوٹا اور سلسلۂ کوہ ابیسینیا

دریا

روے زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت افریقہ مین پانی
کم ہی افریقہ مین سب سے بڑا دریا رود نیل ہی کہ شمال کی طرف
بہکر بحیرۂ روم مین گرتا ہی سینیگال اور گیمبیا مغرب طرف چلکر
بحر اطلنٹیک مین داخل ہوتے ہین نائیگر مع اپنے معاون چاڈ کے
خلیج گنی مین گرتا ہی زیری یا کانگو اور آرنج رود مغرب طرف
بہکر بحر اطلنٹیک مین جا ملتے ہین اور زیمبسی شرقی سمت مین چلکر
بحر ہند مین پڑتا ہی

جھیلین

१ओसिस
२अटलांटिक
३अटलस
४गिनी
५कांग
६मोजेम्बीक
७लपटा
८अबीसीनिआ
९नील
१०सेनीगाल
११गेम्बिआ
१२अटलांटिक
१३नाईगर
१४चाड
१५जेरी
१६कांगो
१७आरेन्ज
१८जेम्बिसी

کیپ کالونی نیٹل

شرق مین

سوفالہ موزنبیق زنگبار

خلیج وغیرہ

خلیج سیڈرا ترپولائی کے شمال ہی خلیج کیبنیز ٹیونس کے شرق اور خلیج گنی ساحل مغربی کے وسط مین ہی خلیج تیبل اوسالگورا جنوب مین ہین خلیج ڈیلیگوآ اور سوفالہ گوشۂ جنوب اور شرق مین ہین نالہ موزنبیق جزیرہ میدیگاسکر اور براعظم افریقہ کے درمیان ہی

۱۴۳ - راس وغیرہ کا بیان

راس بون ٹیونس کے شمال ہی راس بلینکو یعنی راس سفید اور راس ورڈ یعنی راس سبز مغرب مین ہین راس پالماس گنی مین ہی کیپ آف گوڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور راس اگلہاس کیپ کالونی مین ہین راس گارڈیفیو اس براعظم کی نہایت شرقی نوک ہی۔

سطح

جسقدر حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہی اوس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وہان بڑے بڑے سطوح ہموار ہین جو اوسط درجہ کا

१ केपकालोनी
२ नेटल
३ सोफ़ाला
४ मोज़ेम्बीक
५ ज़ंगोबार
६ सीड्रा
७ ट्रिपालाई
८ केबीज़
९ ट्यूनिस
१० गिनीकाखाल
११ टेबिल उपा-स्वात
१२ अलगो आखात
१३ डेलेगोआ आखात
१४ सोफ़ाला उपाखात
१५ मोज़ेम्बी-कनाला
१६ मेडेगा-स्कर
१७ बोन
१८ ट्यूनिस
१९ ब्लैंको
२० वर्ड
२१ पालमास
२२ केप आफ़ गुडहोप
२३ अगलहास
२४ गारडेफ़

انیس السیاحین

حصہ سوم

۱۴۲ - افریقہ کا بیان

افریقہ[۱] کی حد شمالی بحیرۂ روم[۲] ہی اور شرقی بحیرۂ قلزم[۳] اور بحر ہند[۴] اور مغربی بحر اطلانٹک[۵] اور ربعون کی نسبت اس برا عظم کا حال کم معلوم ہی اور اسمین افرادون سے تربیت اور آدمیت بھی بہت کم ہی۔

تقسیمات

بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہین۔

شمال مین

مصر[۶] نیوبیا[۷] ترپولائی[۸] ٹیونس[۹] الجیریا[۱۰] مراکو[۱۱]

وسط مین

صحارا یعنی بیابان عظیم[۱۲] ابیسینیا[۱۳]

مغرب مین

سینیگمبیا[۱۴] سیرالیون[۱۵] لیبیریا[۱۶] اشانٹی[۱۷] ڈہومی[۱۸]

لوآنگو[۱۹] کانگو[۲۰] انگولا[۲۱] بنگولا[۲۲]

جنوب مین

१ आफ्रिका
२ रूमकासागर
३ लालसागर
४ हिन्द महासागर
५ अटलांटिक
६ मिस्र
७ न्यूबिआ
८ ट्रिपोलाई
९ ट्यूनिस
१० अलजीरिआ
११ मुराको
१२ सहारा
१३ अबिसीनिया
१४ सेनीगेम्बिआ
१५ सीरालियोन
१६ लाईबीरिआ
१७ अशांटी
१८ डहोमी
१९ लोआंगो
२० कांगो
२१ अंगोला
२२ बंगोला

Anissussaiahin III Part

انیس السیّاحین

حصّہ سوم

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتہ تعلیم

ممالک مغربی وشمالی واودھ

کے

واسطے استعمال مدارس ومکاتب ملک اودھ کے

راے درگاپرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتہ تعلیم اودھ

نے

انگریزی اوٹ لائنیس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ وتالیف کیا اور

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین منطبع ہوا

سنہ ۱۸۸۱ع

Anīs al-saiyāḥīn.

Pl. III.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented
by
Munshi Newul Kishore.